

Vol III
No 16



Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
1. Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—cause by cause ending not concluded	78 —808

THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا حال یہ ہے کہ حرجل ڈسکس ایک گھنٹہ میں جم کر دنا چاہتا ہوں یہی اس سلسلہ میں ڈسکس ہو چکا ہے اب بارے میں مجھے ایک حرجل ڈسکس ہو چکا ہے مدبرمل جف سسر کو رہائی (Reply) کا موقع دنا چاہتا

Shri K. Venkiah (Madhur) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ (کرم نگر) ممبرس ڈسکس ہیں ہوا ہے اس لیے امینٹ پر ڈسکس کے بعد ایک گھنٹہ حرجل ڈسکس لیے دیا جائے و سب سے

Mr. Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K. Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr. Speaker We must try to end the general discussion by 10.30 a.m.

శ్రీ కె వెంకయ్య

పిల్లర్ స్టేజ్ ఎక్ 44-అ-6 After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారం గౌరవ అసెంబ్లీకి అంటే యీ ఆర్డర్ ఫోర్మర్ కి పర్మిట్టు అంటే చాలా మంది భూమియులు తమ టెంట్లు భూమిలు కొలుదొక్కకు చెక్కుకుండా పొందడానికి వచ్చారు గా విధాన మేకాని పర్మిటులు లేవుటికి యీ ఆర్డరుని రద్దుచేయడానికి పోలిక్కు వ్రాసాకాని దమ్మిటలు వ్రాసాకాని ఆ దమ్మిటల కిచ్చేయ మేకాని వన కం వెంక ౩ అయి వచ్చుగా కానీ తమ ల మీద చూసేయచున్నారా కాని విధాన మేకాన్లు పర్మిటులలో ఉంటుంటే ఆ ఉంటుంటేలోని కొడుకులు కాని అప్పుడప్పుడుగాని విధాన అవటానికి గాని పారంతా మేకాన్ అయిన తరువాత భూమిలు

ایک امیڈیٹ میں ہے ی۔ ڈی۔ م کے بسک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے جس کا ہے دوسری برسم میں فعلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرنے ہوئے جس کی گئی ہے ۔ جہاں تک برسم کا تعلق ہے اسکی حد تک حوسادی اصول ہے میں اسکو معز ادواں کے سامنے لانے کی کوشش کروں گا ۔ پہلی مرتبہ وہ ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے نام سے لینڈ لارڈ کو کسی برسم واپس لینے کا احساس دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا حومگریم میں اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی۔ ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) اور انماں پی کرپسکی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ رفرمز (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ ایکسپولیشن آف لینڈ (Accumulation of land) ، اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر مہود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے سود عائد ہونے رکھے ہیں ۔ میں چاہے وزارت کے تعلق سے جمع ہونا حارند و فروخت کے تعلق سے جمع ہونا مولدار کے پاس سے واس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مہرہ حد سے بڑھکر جمع ہونی چاہیے ۔ اور اسر حدید عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو ماننا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مگریم کما فام ہو ۔ کسطرح فام ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکوں کا رجعی ۔ براہ نامے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے میں فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹیکٹڈ ٹسٹ کو تبدیل کرکے اس مگریم تک جمع سکنا ہے ۔ نا وزارت سے پاسکنا ہے ۔ میں فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم ماننے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں ایکسپولیشن آف لینڈ کا حق دیکر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا میں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے مگریم تک پہنچنے کی اجازت دینے ہیں ۔ دفعہ ۳۶ میں پروٹیکٹڈ ٹسٹ سے تعلق ہے ۔ پروٹیکٹڈ کے معنی میں ۔ دفعات ۳۶-۳۷ میں حوسود معز کرکے گئے ہیں اسکے ذریعہ معهود مولدار کو کچھ ہسادی ۔ حق حاصل ہوتے ہیں ۔ اور یہ معهود مولداری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کالی حدود کی ۔ کالی عبت کی ۔ کالی ہسے حرج کیے اور یہ سرٹیفیکٹ حاصل کیا ۔ معهود مولدار کے کا معنی ہوتے ہیں ۔ معهود مولدار کے معنی میں ہیں کہ پروٹیکس فرام اوکس (Protection from eviction) دفعہ ۳۶ میں اسکو حوسود دے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا حق میں پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ یہ کہنا کہ صرف مسوں کی حد تک ہم نے اس نامت کو تسلیم کیا ہے یہ کہنا تک صحیح ہے ۔ میں اس نامے میں بعد میں بحث کروں گا لیکن جہاں میں یہ سلانا چاہا ہوں کہ مگریم تک پہنچنے کے لیے حواسول رکھا گیا ہے وہ ٹسٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے تعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور یہ کہنا جانا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دینی

میں کوئی اضافہ نہ کیا ہے۔ کتا اس طرح آبِ ملر (Filler) کے ساتھ اہمیت
 کر رہے ہیں۔ میں کم بلکہ میں صول نوکم وکم رہو جس (Resumption)
 کی حد تک وہ ماننا چاہے میں نرم کے دوبارہ ب ٹروئیکٹل بسٹ کی جھب اپوائی و
 ہیں کر رہے ہیں لکھ تک سے طبع کو ڈھکا رہے ہیں جو خود نوکلس ہیں کرنا
 سہکر کھانا ہے او دوسروں کی عیب در ملنا ہے۔ آب اس ناب کو اچھی طرح دھو میں
 کر لیں اسلئے میری رسم یہ ہے کہ بسٹ کے پاس سے رہو نوم (Resume)
 کرنا ہو تو لازمی طور پر ذاتی کلس کی صورت میں ہی رہو نوم کرنا چاہے ہم نہ سرط
 ایک میلی ہولڈنگ تھی رہو نوم کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں ہم یہ ہیں چاہے
 کہ میں انک سے شخص سے جو اسے ذاتی طور پر کلس کرنا ہے اسے شخص کے پاس
 حل چاہے جو گہر سہکر کلس کروانا ہو اس عرص کے لئے رہو میں کی اجازت دے
 کے لہر ہم بنا رہے ہیں

دوسری شرط ہے کہ رکھی ہے کہ اسے ہی شخص کو لٹ لارڈ کے پاس سے
 رہی رہنوم کرنے کا احساس دیا جائے جس کا میں سوچوں آپ انکم (Main source
 of income) (گریڈنگ) (Agriculture) ہو نہ کھانا
 کہ پرسنل کے دس فی صد میں سوچوں آپ انکم اگر گریڈنگ ہو یا دیوں انک ہی ہیں ان
 دیوں میں سے کسی انک کو مان لے سے مطلب نکل جاتا ہے نہ غلط ہے پرسنل
 کلائنٹس کا اصول جاناگاہ ہے میں سوچوں آپ انکم کا اصول جیسی کے جیسی انکٹ
 میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی محاسب پر
 پچھ دن دن رہا ہی جا رہا ہے کیونکہ صحت اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ
 کرنے کی ملک نہ رکھے کی وجہ سے ہم ہونے جارہے ہیں اور رزاع کا برسج ۷
 سے ۸ ہونا چاہا ہے ہماری انسی زرعی محاسب پر نہ برید نہ اضافہ کرنے
 ہی کہ انک دنی طور نوکس کرنے والے سے رہی لیکر سے محاسب کے حوالہ کریں
 میں جو کوئی دوسری محاسب بھی رکھا ہے جس کا میں سوچوں آپ انکم اگر گریڈنگ ہی
 نہ کہاں تک دوسرے جیسی میں میں سوچوں آپ انکم کا اصول اسی صورتوں میں
 معلوم ہوتا ہے کہ کہ کوئی شخص اس کو دوسرا درجہ بھی رکھا ہو اور برائے نام
 رزاع کو بھی رکھا ہو ملا کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے
 اسے لوگ رزاع پر اپنی زندگی کا دار و مدار ہیں رکھے مگر کچھ رہی اکی ہوئی
 ہے انسی صورت میں میں سوچوں آپ انکم کا اصول معلوم ہوتا ہے اسکے توالیوں انک
 اس شخص سے جو رہی پر ہی جی رہا ہے اسکے مقابلہ میں اس بننے شخص کو محاسب
 اس ہا ترکہ وہ مالک ہے حق دینے کے لیے ہم تیار ہیں نہ نہ کہاں کا اہیاب
 ہے کہ رہی اس کلائنٹ سے جیسی کر جو صرف اس رزاع پر ہی رہا تھا اس شخص کو
 جو دوسرا درجہ محاسب بھی رکھا ہے مجھے اس نا پر دینی جائے کہ وہ مالک ہے ،
 اور اس فولڈار نا کلائنٹ کو ہو رکار بنانا جائے کہ اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

میں جنوں لیکر نہیں ردورنا مگر دنا چاہئے ہیں اس لیے میں کہہ سکتا کہ میں
میں آف انکم کی سرط رکھی جائے اور جہاں تک کسب معیش کا سول ہے دنیا میں
ہر ایک کو روک دینے کا موقع ملنا چاہئے جہاں پر جسی کہ میں نے ایک نوسم رکھی
ہے انکو جب ہی عجب و عرب طرف سے رکھا گیا ہے ہم خدا سے نہ ڈنکے رہے
ہیں کہ جب ہم جیلے تک سول کو پس کرے ہیں و انکو مانے ہی ہیں نا اگر
انکو مانے نہیں ہیں تو ا طرح و سر و کر انکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا بسا ہی
لوب ہو جاتا ہے جسما کہ میں نے ملانا اس کا اطلا جی ہی سرل ہوا چاہئے
جائے آئی جی سرل گروہ کے بعد دوسری فعلی ہولڈنگ کی نوٹ پر اس اصول کو
معلیٰ کرنے لندر آف دی ہاؤس (Leader of the House) نے جو سمجھانا ہے
وہ نے معنے ہے جب میں جی فعلی ہولڈنگ پر دم کر لیا ہوں و میری میں حار
ناگر کی رواج نو لسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے اب اس اصول کو دوسری فعلی
ہولڈنگ کے لیے وور ف دی بل نے رکھا ہے و میں نہ کہتا ہوں کہ کسی جے
طرف سے اس اصول کو ہم کا گیا ہے کس جے طرف سے اس اصول کو کھرے کی
نڈی میں ڈالا گیا ہے میں وکال کرنا ہوں جی فعلی ہولڈنگ پر دم کرنے کے
بعد میری میں حار ناگر کی رواج شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فعلی ہولڈنگ کے
وہ نہ کہتے ہیں کہ اب وکال و کرے ہیں اس کے درجہ ہی رہدگی سر کر رہے
ہیں اب ا کی کیا بہ و رہے میں کہتا ہوں کہ انکو کا معلوم ہے کہ میری وکال
کسا ہے وہ و رائے نام ہے اصل میں رواج ہی پر میری رہدگی ہے آئے اس
اصول کو ماکام کرنے کا جو وقع رکھا ہے سکو نکالنے کے لیے میں نے فرس در فرم
سے کی ہے کیونکہ میں نہ چاہتا ہوں کہ اگر آف اس اصول کو رکھا جائے میں و
سکو جی رل پر ہی لاگو کئے

اس کے بعد ایک جرم میں فعلی ہولڈنگ کی حد سے معلیٰ نہ عرض کرنا چاہتا
ہوں اس کا اعاد ہو چکا ہے لیکن میں نہ کہتا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے
ز میں کے لیے پانچ اکسائیک ہولڈنگیں نک وں لیے کا جو حق رکھا ہے وہ نکی
رپورٹ کے خلاف ہے اس بارے میں ۳۸ ج آف ملاحظہ فرمائیے نوس جو فولدار
جربدی کے لیے دنا ہے وہ کسی صورت میں ہے جیکہ وہ ایک اکسائیک ہولڈنگ سے
کم ہو اس سرط کو انہوں نے رکھا ہے وہ جو کچھ حال کے پے وں ہی رپورٹ
میں ہے نہ نہ میری مادھوراو صاحب کا حال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ
دے رہا ہوں جسکو لسٹ لارڈ مار (Landlord bias) کے لوگ بھی ان حالات
میں نہ ہیں چاہئے کہ سمندر رناتہ میں وں لیے کا حق دنا چاہئے حاجہ
آف کارا یا کی رپورٹ میں بھی نہ ملاحظہ فرما سکتے کہ صرف انسانی صورتوں ہی میں
فولدار کو بدعمل کو سکا موقع دینے کیلئے رکھا گیا ہے نہ ہی ایک مسئلہ اصول ہے

انک ور جر جسکی طرف میں انوں کو بوجھ دلایا جاھا ہوں وہ کمسیس (Compensation) سے متعلق ہے۔ انک فملی ہولڈنگ تک سڈل کرنے کی اجازت دیکھی ہے۔ ہاں کمسیس کا کوئی سوال میں ہے بلکہ کمسیس صرف اسی صورت میں دنا جائیگا جسکے اسے کوئی ٹاولی کھودی ہے ٹاکوئی اور اسر سٹ (Improvement) کا ہے۔ لکن ہاں اسکی حسب کے کمسیس کا کوئی سوال ہیں انہاں جا رہا ہے۔ اس کے لیے کہا ہے کہ ہارے کانسیس کے لحاظ سے کسی کی حسب کو بعد معاویہ کے ہم میں کا جائیگا۔ یہ صحیح ہے۔ لکن حسب ب دفعہ ۴ میں ۶ فیصد اور ۴ فیصد حسب کو تسلیم کیے ہیں۔ تو میں اس ریکل ۳ کے تحت یہ بوجھا جاھا ہوں کہ اب اب بعد معاویہ کے اسکو کسے سڈل کرنا چاہیے ہیں۔ اس ریکل ۳ میں رائے کے لیے یہ ہے۔

No property movable or immovable including any interest in

میں نہ بوجھا جاھا ہوں کہ ۶ پرسٹ اسٹ کوٹ اس دسور کے تحت بعد کمسیس دے کسے ہم کر سکتے ہیں۔ اگر یہ حسب ہے اور اب اسکو مانے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسٹ اسٹ ہے تو پھر سٹ کو بھی ۶ پرسٹ معاویہ دلو اسے کوئیک بعد معاویہ دلوے کانسیس کے تحت اسکے حق کو ہم میں کا جائیگا۔ اسلئے آرسل میں انہی راہ صاف گوائے ہے جو رسم میں کی ہے اسکی میں ناسد کرنا ہوں۔ اگر اب اساجہ کرے تو نہ الٹا رہا اس اب کانسیس میں (Ultravnes of Constatution) ہوگا۔ کوئیک ٹل آف رائس (Bundle of rights) میں ٹسٹ کے ۶ پرسٹ حق ہیں اور آرسل ۳ کے تحت اسکو ہم میں کا جائیگا۔

اسکے بعد ریسس کے سلسلہ میں میں نے جو رسم در رسم پس کی ہے اس میں انک اصول نہ ہے کہ ازاسی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے۔ آپ نے انک لیا ہوڑا چاہیے (Chapter) اس میں نہ بھی رکھا ہے کہ میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بسم نہ ہوئے ہاے۔ لکن حسب ریسس کا سوال انا ہے تو آئیے یہ ہندار (Ideas) اور صورتوں کا پور ہو جائے ہیں۔ ریسس کے سلسلہ میں آپ نے نہ کہا ہے کہ دو انکر میں بھی ہو تو ہمما نصف نصف کی جائیگی۔ یہ تصور ہے آئیے پروڈکس کو بڑھا لے اور زرعی معیشت کو بھیک کرے گا۔ دفعہ ۴ کے تحت آئیے یہ آئیڈیا (Ideas) کام میں کرے۔ میں نہ چاہا ہوں کہ فولڈار کے نام کم سے کم ایسی میں رہے کہ اسکے مرند ٹکڑے نہ ہوئے۔ نامیں جسکو آپ نے سبک ہولڈنگ کا نام دنا ہے۔ میں بھی نہ کہا ہوں کہ کم سے کم ہیک ہولڈنگ اسکے پاس رہے۔ تاکہ وہ ایسی رہدگی سر کر سکیے اور رزاع کو ترک نہ کردے۔ آپ کا ریسس کے متعلق ہے نہ کیا اصول ہے کہ اگر دو انکر میں ہے و آپ اسکو بھی نصف نصف بسم کر دنا چاہیے ہیں۔ انک سبک ہولڈنگ میں حصے ہرے

وہب واحد میں اسکا کرنا ۔ میں نوکرا ہوگا ۔ سلی محصلدار صاحب کے سامنے پاس
میں نو ہلا مالک بولے گا کہ میری سلی جیلے اور دوسرے مالک کہیں گے کہ میری سلی جیلے
لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی ۔ اسطرح کا ایک
چھکرا پیدا ہوگا ۔ نہ ایک حیر میں آئیے سب سے سس کرنا چاہا تھا ۔ میں سمجھا ہوں
کہ اس کے لیے یہ کوئی سس (Basis) ہے ۔ یہ کوئی نکل ہو سکتا ہے
میری اراضی ہے ۔ نو وہ رہیگی اور جائیگی اب نہ دیکھیں کہ میری اراضی کو لاکر
کم سے کم فعلی ہولڈنگ چھوڑیں ۔ جاں بسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں ۔ نو اس کا مطلب
یہ ہے کہ میرے والے کو میرے سے بھا رہے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے نو س دینے کو ۔ میں حلی جائیگی و یہی اراضی حلی جائیگی ۔ اس
میں بڑے روز سو سے نہ کہہ گا تھا کہ نہ ہوگا ۔ وہ ہوگا ۔ اگر وہ زمین خالی ہے و
حلی جائیگی ۔ لیکن ریمس کے حق کو بڑھانے کی حوکوس کی گئی ہے و یہ بھی نکل
اؤکھی بات ہے ۔ کیونکہ مختلف طریقوں سے اس کے معلی پرنس (Pressure)
آ رہا تھا ۔ اس لیے بڑی حالات سے انہوں نے نہ کہا کہ وہ فعلی زمین نہیں گئے ۔ اسی زمین
بھی گئے ۔ نو ریسدار کے لیے نہیں جی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی سہار کرنا اور اپنی
میری اراضی بھی سہار کرنا گونا گونا نہ سائے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے ۔ لیکن نہ سوائی ہے ۔ عدلا اس سے کوئی فائدہ ہوئے والا ہیں ۔ میں سمجھا
ہوں کہ نہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ نہ سلانا چاہے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کنا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی فعلی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیںے جاں سے بھی نکال دیںے ۔ اگر ریسدار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے ۔ نو ہوئے دہیںے ہم
اسکو سائے کے لیے سار ہیں ۔

ایک اور حیر یہ ہے کہ ایک خریدہ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد دیر محوط فولدار کے پاس اراضی بجے گی اس کی کاسٹری
(Guarantee) آپ کے پاس ہے ۔ کیونکہ دفعہ ۴۸ (ح) میں نو س دیے ر

Subject to the limitations of section 44

ریمس کا حق پیدا ہو جاتا ہے ۔ لیکن دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق نہ ضرور
بولیں دھانی صاحب محوط فولدار جو حق مالک اراضی کو ندا ہوتا ہے ۔ اس میں اور
اس میں تروں ہے نہ دونوں حقوق جدا گانہ ہیں ۔ اس لیے اس کا اسکاں ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریمس کرنے کے بعد مکرر نہ معلی دفعہ ۴۸ (ح) ریمس کا حق
پیدا ہو جائے ۔ اس لیے میں اس کے معلی ایک حیر نہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

ایہوں نے لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب معصوم فولدار ایک سہ ماہہ گزر جائے اور اس کے پاس اسی بج جائے و پھر مکرر اس راجی (۴۴) کا اطلاقی کسی حالت میں نہیں ہوا اس لیے پورا بھی حال ہے کہ (۴۸) ح کے معنی سے پھر اس رو سے (Process) کو دوبارہ (Repeat) کرنے کا سکتا ہے۔ ایک دفعہ میں ہم ہو جائے کہ میں میں میں سول کو مان لیا گیا ہے جہاں رہی اس کا اعادہ کرنا چاہیے میں تک اور دلچسپ خبر دے سامنے میں کرنا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) Has the hon Member submitted any amendment? I want to know

شری اے راج رملی میں ہے اس کے متعلق کوئی رقم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاقی ہو کر معصوم فولدار کے پاس جو رہی ہے گی اس مکرر (۴۴) کا اطلاقی نہ معنی (۴۸) ح میں ہونا چاہیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج رملی - میرے پاس ناپ کیا ہوا ہے وہ سیکس (۲) اے س سیکس (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishna Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج رملی دفعہ (۴۴) کے تحت سیکس کسی جس سیکل میں نہ ہمارے پاس آتا ہے اس کے میں (۶) میں جو احکام میں وہ جوں کے نوں رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ جسے میں میں پڑھ کر ساما ہوں

(8) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ فولدار کو
بہرحال کرنے کے لیے تابع مال کی مدت میں کمی کی گئی ہے یا ح مال کی مدت و ریسس کیلئے ایک
کو دیکھیے اور اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار نوں دے و مالک اراضی پر لا پسی ہیں
کہ نوں کے ساتھ ہی و ریسس کرے تا مع دے ۴ لروں اس ر عائد ہیں ہونا وہ و تابع
مال تک اسٹار کر سکتا ہے اور س تابع مال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے نہ سکل ہو پدا
ہوگی ہے اسکو و ردم (Redeem) کرنے کے خاطر سب سکتا (۶) کا اضافہ کر گیا
ہے ناوجود نہ کہ تابع مال کی مدت مالک اراضی پر دینگی لیکن س دوران میں
محفوظ و لدار (۴۸) کے تحت اگر نوں دے نو مالک اراضی پر نہ لا پسی ہیں کہ نوں کے
ساتھ ہی رس لے لے تا مع دے نہ سادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے ہو
ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ س سمجھنے سے فاضل ہوں
اس میں نہ بتانا گیا ہے کہ مالک رسی کے پاس میں فعلی ہو لڈنگ ہے اور کی ہو
رسی ہے اوس کے متعلق گر محفوظ فولدار چاہے نو نا حق ناوجود مالک رسی کو
تابع مال کی مدت دے جانے کے اہل کر سکتا ہے سول نہ ہے کہ میں فعلی ہو لڈنگ
ہے اور کی ہو ر س مالک کی ہے

سری بی رام کس راؤ آرسل ممبر (۴۸) کے متعلق کم رہے ہیں تا (۴۴) کے
متعلق ؟

شری جے راج رڈی میں (۴۴) کے میں (۶) کے متعلق عرض کر رہا ہوں
اس میں نہ بتانا گیا ہے کہ ناوجود تابع مالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے
اندرون تابع مال فولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۴۸) ح کے تحت ایسی اراضی ہو
میں فعلی ہو لڈنگ ہے اور کی ہو سوال نہ پدا ہوتا ہے کہ میں قانون کا کو نا اس
دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ فولدار کو میں فعلی ہو لڈنگ ہے اور کی میں کو خریدنے
سے مع کرنا ہے کہاں ہے اس دفعہ - میں فعلی ہو لڈنگ ہے اوپر کی میں نو محفوظ
فولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا نہ و دفعہ (۴۴)
کے تحت اور نہ دفعہ (۴۸) کے تحت اسکو مع کا سکتا ہے کیونکہ و ریسس نو
رہا ہے و ناہ میں فعلی ہو لڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اور کی رسی خریدنے
کا حق و فطری ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت فولدار کو مع نہیں کیا گیا
محفوظ فولدار کو میں فعلی ہو لڈنگ کے اور کی اراضی میں خریدنے کے متعلق کسی
مسم کا استماع نہیں ہے اور مالک اراضی کو اسے احسا سبھی سے نہ میں و اس لیے
کا احسا نہیں ہے نو پھر اس براہرو کا مسکا ہے نہ یہاں کون رکھا گیا ہے
کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر حسابہ اس کا مقصد ظاہر ہے نہ ہے کہ
دفعہ (۴۴) کے تحت میں فعلی ہو لڈنگ تک بہرحال کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے
اور اندرون تابع مال اسکو حاصل کرے - اس لیے (۴۸) کے تحت کو احسا فولدار محفوظ
کو دو فعلی ہو لڈنگ چھوڑ کر اوپر کی میں خریدنے کا ہے وہ حق ہو او سے رہکا -

سری بی۔ رام اکش راؤ۔ جس کی بھائے دو کر دیں نوکھا آب کا مسسا پورا ہو جائیگا۔

شری اے۔ راج رڈی۔ ہاں ادھر سے جو سرم آئے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراسی میں واس لے سکتا ہے اس سرم کی عامے ہم نے دوسری سرم بنوچھائی ہے۔ اس میں کھپا گیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراسی میں واس لے سکتا ہے لیکن فعلی اراسی کا سہارا میں میں رکھا گیا ہے۔ اگر بسک ہولڈنگ نہ ہو تو ایکسٹرنل ٹکڑے میں کسے حاسکے۔ اسی صورت میں ہم نے یہ سوچا رکھا ہے کہ فولڈار کے پاس (نادر ہے کہ مالک اراسی تک فعلی ہولڈنگ رکھتے ہوئے فولڈار کے پاس نہ رہا ہے کہ مجھے میں دو) اگر ایک فعلی ہولڈنگ ہو تو اس سے زیادہ ہوئے کی صورت میں میں فعلی ہولڈنگ تک لے لے لے۔ جسکا نام محفوظ فولڈار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول معلوم ہونا چاہیے کہ ایک فعلی ہولڈنگ کا مالک برنڈ میں کے لیے حاسا ہے تو راند اراسی ہو تو اس سے لے لی جائے۔ لیکن یہ جو سسٹم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ فولڈار کو دنا چاہا ہے اس کے معلوم عرض کرنا ہے کہ اس کے میں ایرسل جس سسٹر ذرا غور فرمیں اس کے لیے ہوئے میں اسی صورت میں کرنا ہوں۔ ایرسل میں کے۔ اس رام راو اسے اسلٹ کے معلوم اسے حالات کا اظہار کر سکتے۔

شری کے - امب رام راؤ (دور کٹھ) مسٹر اسکرمر - میں نے کلارے کی دوسم سے سبیل جو ٹرمس نس کی ہے نہ ٹرمس آنریل جف مسٹر نے نس کی ہے - قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں - ایک دفعہ ۳۸ میں ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے۔ ۳۸ کے تحت محفوظ فولڈار کو جس حرتے کا حق دیا گیا ہے - سٹکٹ کشی کی رپورٹ کا حق معهود ہے وہ اسلئے کہ اگر وہ حرتے کا ہے تو جسے والے کے پاس میں فعلی فولڈنگ میں ہے تو اسی صورت میں ایک فعلی فولڈنگ تک چھوڑ کر ماہی ازادی کے حرتے کا حق ملنا ہوتا ہے لیکن آنریل جف مسٹر نے اپنی ٹرمس کے ذریعہ اس حق کو حق کر دیا ہے - یہی ایک دفعہ بھی جس سے محفوظ فولڈار کو جس مل سکی گی لیکن وہ بھی حق کر دی جا رہی ہے -

دفعہ ۴۴ بھی ایک جانب اہم دفعہ ۴۵ اس کے بعد دس فیملی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریورنم کرنا چاہے تو وہ ایک فیملی چھوڑ کر مادی اراضی ریورنم کر سکتا ہے۔ ان شرائط کی موجودگی میں محکمہ فولڈنگ کے حقوق محفوظ رکھنے چاہیے۔ لیکن موجودہ نرم کا حق دیا گیا ہے۔ ایک ہسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور مادی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے۔ ایک ہسک ہولڈنگ سے اور حاکم نامہ میں ہے اور اس سے کہا گیا ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر مادی اراضی لے سکتے ہیں۔ اب جو نرم لائی گئی ہے اس سے نو دفعہ ۴۴ ہی چہر ہوا اس میں ایک حاکم سوسل جسٹس (Social Justice) تھا۔ میں نے یہ نرم لائی ہے کہ ایک

వదలాలి, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రీజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలి ఒక సవరణ తొప్పన, వారు అదే అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు. తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ పబ్లిక్ లా రెండును, సవరణ తొప్పన దానిలో ఒక ప్రా-విజ్ ఫ్రంట్ టేబిల్ హోల్డింగు లోపు ధామిని వేర్వేరు చేయించున్న కొలుదాయిమంటే ధామిని తీసుకొన దంపించువుడు కొలుకీర్తనబడిన ధామిలో సగము ధామి కొంటారుమంటే గుండాకొను అధికార మిచ్చారు అంటే వాడు తరివీడవంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల ధామిని వ్యవసాయమునకు ధామినిని రొక్కొనున్నప్పుడు కూడా, ప్రాటెక్టెడ్ టెనెంట్ (Protected Tenant) వద్ద టేబిల్ హోల్డింగులలోను మార్త్రమే ధామి యందు ఎదు దానిలో సగము ధామిని రొక్కొనేలకాకము యివ్వబడిందే అట్లాంటి అవకాశము రాదుందా రక్షించాలి మొలూంటే వారి సవరణ దిక్కులు అదే కొడవన్నాడు అయితే రకు దిక్కులు సర్వేసదన యుక్త చేయదంతుంటే, శ్రీ పి భుష్టయ్య గారు ప్రెసెంటేషన్ వసరణ ఏర్పైలో వున్నదో —

సవరణ ౮— ఏ

“(a) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

“Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area”

దీనిని అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రా-విజ్ టేబిల్ అక్రము ఎరిగి వీధుల తీసుకుంటే కావున కాదుభుష్టరావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు అను కోస్తు రీతిగా ఆరణలో వదలే అంగీకరించే భుష్టయ్యగారి వరం అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ దిక్కులు పెరిపేర్తుంటే తోపించు అంతుకన్న పబ్లిక్ లా 3 ఎరిగిస్తా ఎమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీ హోల్డింగులపై నంబూయి చేయాలంటే ధామినియొక్క ధామికి ధామినియొక ముఖ్యకార వైపు అయిన కొంటారుమ అ ధామిమంటే బోధించవనే అవకాశము వుంటుందని చెప్పినాం ప్రా-విజ్ పారు ధామినియొక దోపాని అవలంబున మని చేయలేదనే నిర్వచనము అయివుంటున్న వాళ్ళ ధామి వాళ్ళ తీవరం, ధామి మీద గడిపి పోయిందే వ్యవసాయమునకు ఒక నిర్వచనము అచ్చము దాని తరువాత ఈ తేద్యులను ఎరువర విని పోయినానికి అవకాశము లేదు వ్యవసాయము చేయకొనుట విరళ్యంక రంగు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు తేద్యుల చేయడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ వరకు పెట్టడము వుధా అయి పోయిందే వ వీటికాధారం వ్యవసాయం మార్త్రమే వినిపించుకో వలసివ కాధ్యక్షమార్త్రమే ధామినిమీద వుంటుంద అంటే “మీ వ్యవసాయమీదే జీవిస్తాను అని వినిపించుకుంటే చాలా వ్యవసాయం వుత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అది అదాయమును అందవా చేయడము కష్టము దీనికి కూడా పి భుష్టయ్యగారు ఒక సవరణ తొప్పన దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే కాగుంటుందే తదా విషయవిధులగారి సవరణలోమంటి వాగుల అవకాశం “More than a family-Holding” అనేది తీసివేస్తే కాగుంటుందని మొలూన్నాడు వారు ఎ దిక్కులు అయితే ఆ సవరణ తొప్పన, పెరిగి ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వరకు తోడుపుట, ఆ తరువాత వరకు ఏర్పరని ఆ ధామి వారికి ముఖ్య

పంపానందా అహా ప్రతిఘటితమైనది కొరకు అవతరించిన యానాకి అనుభూతిపూర్వకంగా కాలగ్రహణాన్ని విస్తరణానికి విరుద్ధమైనా ఉటు ఇప్పు వాకి నిత్యుత్పత్తి బయటపు చేరుకొన్నాడు కాబట్టి ఇప్పుడు కృతార్థంగా ఉన్నాను కోరుకున్నవారు, వాకియందు కను అభిమానాన్ని, నిత్యుత్పత్తి బయటపు చేరుకొనవలెనంటే సేవ తప్పిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించవలెనంటా వారు వా పదలగుటకు ఉటానాన్ని వారు చెప్పినానికి విలంబ పులయందే వాకి ఉటుకు విలంబ పులయందే తేనినా ముఖ్యమంత్రి, దేశాన్ని హెచ్చును చేయడానికి మార్గతేను వారు మార్గము గుర్తుకు అనుకూలం తయారయి వెంటనే ఇంటిలో విరమించును

میری گورنر (مدھار - عام) سٹر اسکر - سے آرسل جو آر
دی بل کے اسٹٹ بر اسٹٹ ٹو اسٹٹ (Amendment to Amendment)
سے کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ (Add)
کوئی ربروم کرنا چاہا ہے تو اسکا منجھہ سہ رزاع ہی ہونا چاہیے۔ وہ آرسل
کے طور پر مان لیا گیا ہے۔ آرسل جو آر دی بل کے اسٹٹ سے کیا ہے اس
سے نیچے ریسٹارون کو دفعہ ہم کے معنی سے کم سے ٹسٹ کے اس رکھی ٹری ہے
اور جھوٹے ریسٹارون کو زیادہ سے رکھی ٹری ہے۔ جسکی وجہ سے رزاع سہ
لوگوں میں جب سے چھوڑے یا ہونے کے اندسے ہیں۔ اسلئے میں نے جو راورو
اس میں سے ڈسٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ
اگر کوئی ایک سے دو فعلی ہولڈنگ تک ٹسٹ کے اس سے اس لیا چاہا ہے وہ
ٹسٹ کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوڑے۔ اور میں فعلی ہولڈنگ لیا چاہا ہے
تو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑے۔ جو سب سبک کسی کی رورٹ میں ہے وہ جسکی
وہی ہی رہتا ہے۔ میں ایک فعلی ہولڈنگ کا سوراہی حال سے کر رہا ہوا کہ
جیلے قانون میں ایک ایک ایک ہولڈنگ کا سوراہہ کسی کسی طرح کا سکر کے
اس رہا چاہیے جس سے وہ انی فعلی کی رورٹ کر کے۔ اس لحاظ سے ایک فعلی
ہولڈنگ کو جان رکھا گیا وہ اسی صورت میں اسکا کار خواہ وہ اس وہ کسی وجہ
سے ترسل کلوسس نہ کر رہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے وہ جیلے قانون
میں اس حد تک گنجائش ہو چاہیے کہ وہ ایک فعلی ہولڈنگ کی حد تک اسکی
رہیں ٹسٹ کے پاس رہے تو اسکو ربروم کر سکے۔ ہم جسکی کی طرف سے کسی کی
مردس کی دہ داری میں لے رہے ہیں اسی صورت میں ایک فعلی ہولڈنگ کے مالک
پر نہ سرت لگا میں توساح میں خصوصاً اسکا سوراہی میں اور وہ بھی سرت لگا میں اس
سے جب ہی مل و حوں ہونے کا اندسہ ہے۔ جو آر دی بل کے ٹسٹ کے پاس ایک
فعلی ہولڈنگ سے کم رہے کی صورت میں نصف نصف سب کر لے کی جو سرت رکھی
ہے اس سے وہی لوگوں میں جسکی ندا ہونے کا امکان ہے۔ اسکو بھی ڈسٹ کرنا چاہیے۔
دوسرے کلار میں حواصل رکھا گیا ہے اسکو فام رکھ کر۔ لے کلار میں اگر دو فعلی
ہولڈنگ تک روپس کرنا چاہا ہو تو ٹسٹ کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوڑنا
چاہیے اور میں فعلی ہولڈنگ لیا ہے تو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔ اسکو مان

اسی و الا را اسناد ۱۰۰ رو سے کے کار کے ۷۰ فی صد کی ادائیگی
اور ان کے مال کے ساتھ ۱۰۰ رو سے

* ۱۰۔ اسی کے ساتھ ساتھ — میسٹر سپیکر سر ————— -

اس کے ساتھ ساتھ — میسٹر سپیکر ————— -

اس کے ساتھ ساتھ — میسٹر سپیکر ————— -

یہ کہ اس کے ساتھ ساتھ — میسٹر سپیکر ————— -

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हू अूनको फन मजदूरपेछ अखिलवार करना पडगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होना जिसकी तरफ भी हुकमत का न तवज्जह दिताना चाहता हू। अगर कौली टाट अपन खल में काम करके ज्यादा अनाज पला मरता हू या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पडा करता हू तो बिसका एमाल करना चाहिय। और बिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत में बिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही ह। दूसरी बात यह हू कि बिसके जरिय से हम सेफ कर्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकाल कर सुपरवायजरी कर्टीव्हेशन (super visory Cultivation) को लाना चाहते हू। अक तरफ साह चार गुना हू बाकी फमिली होरिजल के अवर के लोग सुपरवायजरी लैड लाड बन जायग। और अब अक बसिक होरिजल से तीन फमिली होरिजल तक के लोग भी सुपरवायजरी लैड लाइज बन जायेंगे। और खुदर छ लाख प्रोडक्ट टनटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। बिसके बान यह हू कि देहात के अंदर बहुत बड पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। बिस फलाज पर जो तरमीम आओ हू उसकी पास करन के बाब यह होगा। आज देहात के अंदर जो बड पमान पर मजदूर तयका हू वह न मिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अन्की सख जौर भी बढगी। आप से ज्यादा खती के मजदूर रहत और सुपरवायजरी के तौर पर लैड लाइजम (Indlerdism) बड जायगा। मजदूरी की ताबाद बड जायगी और काम्मी टीशन बड जायगी। बिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज बिन अूनखो पर अूनसे काम लिया जाता हू अूनसे भी कम अूनखो पर काम लिया जायगा। और बिस तरह से देहात के हालात में तबदीली होनवासी हू। हम अूमनीय कर रहे य कि जो नली तरमीम आयगी मुल्का नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि बरस ४४ जो पहले था बिसके तहत बढखलिया हो रही थी। अूसके बिलक लककर किसानो न हुकूमत को बिस तरह की बढखलिया रोकन के लिय मजदूर किया। हुकूमत को बाधिर अून बढखलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में बिन शरायत के जरिय बिल बढखलियो को रोका गया था अूनको अब निकार दिया जा रहा हू और बढखलियो के लिये रास्ता खुल किया जा रहा हू। यह तरमीम पास होन के बाप हर देहात के अंदर बढखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी खता के तिय बडा रहेगा और हुकूमत को अून बढखलिया का मुफविज न करना पडगा। अगर बिन चीज को हुकूमत पहलू सजीवगी से सोचती तो न समझता हू बितन बढाभूष तरीके से बिस तरह की तरमीम नही लाती। बिसके पहले की जो तरमीम हाजूस के सामन थी अूसमें कम से कम यह गुथाबिस थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अब फमिली होरिजल लेना हू तो अब बसिक होरिजल से फमिली होरिजल लेना हू तो दो बेसिक होरिजल और तीन फमिली होरिजल लेना हू तो अब फमिली होरिजल कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ बफड खती तीन फमिली होरिजल की जमीन फमिली को बाधिस लेना हू तो सिर्फ छ सात या आठ जेसा कि आप तय करेय अुतवी छोटकर बाकी सब जमीन बाधिस की जा सकती हू। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही हू। बिस तरह से हम देख रहे हू कि पहले के मुकाबले में बढखलियो के लिय दो या तीन गुना योगत रखा गया हू। जानरेबल चीफ मिनिसटर साहब से मैं बिस क्लिगिले में मिलन था तो अू होन कडा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न बुन्दे बढबिरा दिया हू कि अगर आप जमीन दो

कना बाहुत है तो हम वक्त एक फॉर्मिली होल्डिंग के लिए एक बसिक होल्डिंग या तीन फॉर्मिली होल्डिंग के लिए एक फॉर्मिली होल्डिंग जिस तरह का समझा ही आप नहीं रखते हैं ? तीन फॉर्मिली होल्डिंग तक के लिए पूरी आवश्यकता है जो । जिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ फील्ड थी जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी । तीन फॉर्मिली होल्डिंग तक का मालिक जसे दागिब के समान है । अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे मौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो उसमें से सिर्फ चार मौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूँ । अगर ऐसा नहीं हुआ तो निस्का निस्का का सवाल आता है । लेकिन निस्का के बारे में हमारे सामने कल काल रखा गया है । निस्का के मान क्या है ? यही है कि अगर किसी सूरा में एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आने के भिन्नतापत्र हो तो वह नहीं आ सकते । यह क्वाल दिया जा रहा है कि बसिक होल्डिंग के वक्त भी निस्का का क्वाल आता है लेकिन ऐसी बात नहीं है । अगर कोई तीन बसिक होल्डिंग का मालिक है और उसके फील्ड पर दो हुजरी १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी पुस की चार अकड़ जमीन है तो उस वक्त यह सवाल नहीं आया कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय । अगर अभी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बसिक चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी । यानी जिस तरह से मेरे पास फी चार अकड़ और उसके पास की चार अकड़ जिस तरह से सिर्फ आठ अकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है । यानी पहले का मोका था कि एक फॉर्मिली होल्डिंग से कल एक बसिक होल्डिंग छोड़ना पकर वह भी अब नहीं रहा है । उस वक्त तो हमने कहा था कि कि एक बसिक होल्डिंग की जमीन छोड़ दो बसिक होल्डिंग की जमीन छोड़ दो आरानी पर अपनी आपसी कल नहीं कर सकते । उन सारी बातों को तो भुला दिया जा रहा है । और अब किसानों ने कहा था कि आप एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते । एक बसिक होल्डिंग के ऊपर की जमीन आप किसी सूरा में नहीं रख सकते नीचे की बलबला रख सकते हैं । दूसरा जो सबसे बड़ा मुकदमा हो गया है वह यह है कि हमारे देहातों में छोट किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी बोखी छी जमीन रखते हैं और बोखी सी फील्ड पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते हैं । पहले जो सेपशन या अंशमें उनके पास किसी जमीन है जिसका क्वाल नहीं रखा जाता था । एक फॉर्मिली होल्डिंग लेना है तो एक बसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये क्योंकि जो है उसीको रखा गया था । उस वक्त छोट किसानों को यह मोका था कि वह खुद की बोखी छी जमीन और कुछ बोखी फील्ड की जमीन लेकर एक फॉर्मिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे । लेकिन अब जिस तरीक़ा से अब सब चीजों को पूरी तरह से गिफात दिया गया है । जिस सेपशन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात में रहने वालों में जो एक रिहायशी से ज्यादा तकता है उसके ऊपर जिसका अंश होनेवाला है । जिसको सबीयनी से सेपना चाहिये मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को एक वानिंग (Waning) देनी पड़नी कि किसानों ने पिछले तीन सालों में जिस सेपशन का जो अबेयन्स (Abeyance) में रखने के लिये नजर रख लिया ताकि वेदखल न हो जायें उनको अगर वेदखल करने के लिये मैदान में आनेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे । व अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे मूल्य में हुकूमत को जिसका मुकदमा करना पड़ता ।

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ - حال ہم اسکے لئے مار رہے ہیں۔

श्री श्री डी. वेंकटराजे — अगर आप जिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिए तैयार हैं और हुकुमत लैंड लाईज को बहुकूल रखने के लिए किसानों को बेदखल करना चाहती हैं तो आप खुशी से, जिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन जितने मुल्क का कुछ फायदा होना चाहता है या जिससे पैदावार बढ़ाना चाहती है, उसका क्या मत रखिये। अगर आप समझना चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिए तो कम से कम जिसका खयाल रखना पड़ेगा कि टनन्टस बेदखल न हों। जो टनन्ट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका मतीजा क्या होगा यह हुकुमत को सजीवगी से सोचना चाहिए। यह कोबी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का एक बड़ा जम्मा मसला है। और जिसका अन्तर करीब १० लाख लोग पर होना चाहता है। जिस *टीसे जिस सिलसिले में जो हमारी दो हीन तरबीयात हैं उनको मैं आपके सामने रखता हूँ। मैं उनसे खुश मिलकर यह अज किया था कि पचास में जो रिजम्पशन (Resumption) है उसके अन्तर रिट्रोस्पेक्टिव इफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं जिस वक्त कहाँ का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रसिडेंट आफ अजिडा न जिसका कन्सेंट (Consent) दिया है। मैं यह सुझाव रखता हूँ कि पहले जब यह बिल रखा गया था और यह पास हुआ था उस वक्त जो हालत था उसी को बसित रखना चाहिए। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक व उनको पान अगर तीन पॉमिली होरिडन की जमीन खुद फारस के तौर पर थी तो उसको जिस सेक्शन के तहत बसित रखना चाहिए। पिछले दो साल में जो बदलाविया हुई हैं या नई मालिकों ने यह समझकर कि अगर हमारे पाससे जिस टनन्टी मिल के तहत जमीन ली जानवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनवात बच ही है ऐसे लोगों के लिए जिससे गुजराबिना नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोभी कल्ल है जिसन मौल पर जमीन बी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद फारस करना चाहता है तो उसको जमीन वापिस देने के लिए हमें कोबी बूझर नहीं है। यह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में या हालत जमीन बचने के बारे में या मौल पर बच के बारे में हुआ है यह अगर यह सेक्शन अल मन्त हाता तो पैदा नहीं होती। जिस लिए अगर आपको बेदखली को रोकना है तो जिस कानून का निष्ठाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि उसके बाद जो भी हालत पदा हुमे है उनको आप हुक्मत कर सकते हैं। यह पहली बात मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ जिसकी बहुत सजीवगी से आन्देबल श्री मिनिस्टर सोजने अली में अम्मीद करता हूँ।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गयी थी उसके बारे में मैं यह अज करता हूँ कि रिजम्पशन (Resumption) जो होता है वह एक मसला से ज्यादा नहीं होना चाहिए। पांच लाख में सिर्फ एक वक्त यह रिजम्पशन का अवसर रखा जाना चाहिए।

سری فی - رام کشن رائے - وہ میں قول کروا ہوں۔

श्री श्री डी. वेंकटराजे — दूसरी चीज मैं सोलस ऑफ बिजनेस (Main sources of income) के बारे में है। उसके बारे में मैं यह अज करता चाहता हूँ कि हमन हमारे अमेन्डमेंट में जो मैंने सोल ऑफ बिजनेस का अजुल रखा है उस मानना चाहिए। यह कहा गया कि हम सरप्लस लैंड (Surplus land) जिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं जिस लिए भिन्ने नहीं माना

जा सकता है। लेकिन न यह बत करना चाहता हूँ कि फीफ मिनिस्टर चाहते हैं ही जैसा मतवा अपनी तस्वीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा सैड अवधारण कर सकें जिस लिय यह कानून नहीं लाया जा रहा है। बल्कि हमारी पैदावार सब जिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते हैं कि जिस कानून से फोबी बहुत ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है। तो फिर बता कि मेन सोर्स ऑफ इनकम (Main sources of income) को जमीनी के कानून में मान लिया गया है जैसा ही कहा भी गया नहीं मान लिया जाय ? हमारे यहां भी जिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी बत राज ठोपा गया कि जमीनी के कानून में फोबी सीलिंग (Ceiling) नहीं मुफरर की गयी है जैसा कि हम पहले मतवा मुफरर कर रहे हैं। जिसलिय भी मेन सोर्स आफ इनकम की नहीं माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाभी घोषी जैसे जो लोग हैं वह यदि अपनी जिराबत करना चाहते हैं तो उनके लिय यह मौका होना चाहिये। उनके लिये तो आप चाहते हैं कि वह जमीन बापस ले सकें हैं। भूसे के हम फोबी सिलिंग नहीं है। बात यह है कि जैसे जो नाभी, घोषी वगैर। वेहाती में रहते हैं उनका मेन सोर्स आफ इनकम जिराबत ही रहता है। तो भूसे लोगों के लिय तो सबाल पैदा ही गयी होता है। यदि आप भूसे की बाकसी तौर पर जमीन बिलाना चाहते हैं तो मेन सोर्स आफ इनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप भूसे जमीन वे ही सकत हैं। यह सबाल तो जैसे ही लोगों के लिये आ सकता है जो कि सहरों में रहकर अपनी जिराबत करना चाहते हैं जिसका कि मेन सोर्स ऑफ इनकम कुछ और है। फिर भी वेहाती में अपनी जमीन रखना चाहते हैं जिस से कि भूसे की आयदनी आठ बस परसेंट स बत जाती है। मेन सोर्स ऑफ इनकम यह बात न रखने से तो जैसे ही लोगों का कायदा होनावाला है। आप यदि सच्चे कस्टिडियन को मदद देना चाहते हैं तो यह मेन सोर्स ऑफ इनकम की जो तरमीन है भूसे मानना चाहिये। अब जमीनी में जैसी तरमीन है तो यहा नयी नहीं लायी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिज्यूम किया जायगा तब एक फॉमिली होल्डिंग के लिये १ डेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। २ फॉमिली होल्डिंग के लिय दो डेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। और यदि ३ फॉमिली होल्डिंग तक रिज्यूम करना चाहता है तो एक फॉमिली होल्डिंग छोड़ना चाहिये। लेकिन जिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॉर्ड ऑर्ड परखद कस्टिडियन (Personal cultivation) के लिये ५/१ टाइम्स फॉमिली होल्डिंग तक भी भी जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो भूसे टैन्ट के पास एक ही डेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोड़ना लाजमी है। जिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढ़ाने के लिये जो कानून ला रहे हैं वह आपका मतलब हासिल नहीं होता। जिससे पैदावार नहीं बढ़नेवाली है। टैन्ट के पास जितनी कम जमीन छोड़ दी जाय तो वह अच्छी तरह से काफ़ा नहीं कर सकता। आप यदि जितनी जमीन भूसे बापस लेते तो भूसे तो फिर जत मनहूर बनना पड़ेगा। जिस लिये येरा यह कहना है कि एक फॉमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन बापस लेने का मौका नहीं देना चाहिये। जिससे ज्यादा होन भी जरूरत नहीं है। जैसा की पहले कहा गया है कि एक फॉमिली होल्डिंग के लिये एक डेसिक होल्डिंग, दो फॉमिली होल्डिंग के लिये

२ ब्रेविक होल्मब और तीन फॉमिली होल्डिंग के लिफ्ट शेयर फॉमिली होल्डिंग जिस तरह से टनल के पास जमीन छोड़नी चाहिये यही सह्य है।

سریانی رام کنس راؤ۔ کیا انک اک ٹیٹ ہے اس اک اک مسک غولہک
اور اک اک صلی ہولہک رکھا حاهر؟ آرمیل مصر کا کیا خیال ہے؟

थी वही जो बेसपाके —हा मेरा मतलब यही है कि अंक अंक बसिक होरिडग छोडा जाना च हिय । सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते हैं । टनट को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते हैं या लैब लाइ थी ज्यादा जिम्दाद देना चाहते हैं । जो खुद अपनी जमीन कास्त करना है मुझे जिम्दाद देना चाहते हैं या जो बाहरमें रहकर जमीन कास्त करता है मुझे जिम्दाद देना चाहते हैं यह सवाल है । क्या आप कौलदर को अक गरीब कास्तकार को खुद की जमीन कास्त करते हुये बेखता चाहते हैं या मुझे खिराबती नोकर् बना हुआ देखना चाहते हैं । क्या आप गिस्मन के बल मुझे पाम सिफ अक बेसिक होन्डिग जितनी ही जमीन छाटना चाहते हैं ? मुझे पास यदि अक बसिक हासिलग स कम जमीन है तो मुझे पास से जसी हालत में जाधी जमीन ला जा सकती है । जिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी खीर दूसरे की कौल पर ला हुयी आराजी असी मिलाकर अक बेसिक होन्डिगसे कम हो तो जाधी जमीन रिड्यूस की जा सकती है । लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है मुझे यह बात लागू नहीं करनी चाहिये । खुद की आराजी तक हो यह बसिक होरिडग का सामुन किया जाना चाहिये । खुद की और नील की असा पूरी आराजी मिलाकर फिर अक बसिक होरिडग का सामुन करना ठीक नहीं है असा मेरा म्याल है । जो गयान कास्तकार है मुझे तो अब यह खुशी नहीं रलनी चाहिये कि यह अक बसिक होरिडग से ज्यादा सब सेकेना । जिस लिये अलैंग विथ (Along with) यह जो अन्फाय है अ हे निकाना चाहिये ।

यह कहा जा सकता है कि श्री त्रैमल्ल होलिङ्ग (Three family holding) एनकेवाले जो जमीनदार ह अंगको काम रसने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बैसिक होलिङ्ग वाले को उसके बैसिक होलिङ्गमे ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है।

जुसमें यह कहा गया है कि २५ फॉमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वह अंक बेसिक होल्डिंग अिलती जमीन छोड़कर बाकी जमीन रिज्यूम कर सकते हैं। जिसमें यह है कि खुद की जमीन और जुस टनट ने दूसरे की कुछ जगची यदि कौन पर ली हो तो वह सब मिलाकर अंक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। अगर ऐसा किया पाय तो फिर टनट दूसरे की जमीन भील पर ले ही नहीं सकता ह। फाई कीजिये कि मेरे पास चार अंकज जमीन बेसिक होल्डिंग की है और फौल की १० अंकज जमीन है तो जुस १० अंकज जमीन में से अक अंकज भी जमीन में अपने पास नहीं रख सकता, क्योंकि १ बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नहीं सकती है।

شری بی - رام اکش راؤ - تو بھر سکے اس کا رہا ہے ؟

श्री ह्रीं श्री वेशप ह छेवन के वस्त का कह रह हूँ ब्रुके गान यह तू वि प्रोटक्कड टनट के पास असकी छद भी जमीन के अठारा और कुछ भी जमीन नहीं रखेगी क्योंकि खुद की और कोल की जमीन जैसी बिलफर कह अक बसिक होडिंग से व य अभी नहीं रख सफत हूँ पहले अ अक गरीब किसान को कम से कम अक कमिली हूडिंग बितनी जमीन करजक मौका दिय गया था कह भी अब ब्रुसे नहीं मिल रह हूँ क्योंकि अक बसिक हूडिंग से मादा जमीन त कह रख ही नहीं सफता हूँ अगर अ वका कह भानून पास होता ह तो श्री कमिली हूडिंग जतनी जमीन रखनवाडे जो जमीन मालिक हूँ व भी प्रोटक्कड टनट छद नास्त बरनी हूँ बिस लिहान से कुछ जमीन ले सकौ हूँ बिसको महबूब करन के लिय जो तरमीम सनी बाहिय मह लाजी बाय मन सुवा हूँ कि जो बसिक होडिंग प्र टक्कड टनट के पास कह छेडगा तिस सिलसिले में अक तरमीम हूँ

سرکاری مکس و سہ ۹

श्री ह्रीं श्री वेशप ह -के अनतरामराय की तरमीम हूँ

سرکاری مکس و سہ کی سہ ۹
طو سس سی نو سہ ہوگا

श्री ह्रीं श्री वेशप ह -आप यदि चाहते हूँ तो बोकी ह्रीं बेर म मैं लिखितरूपम तै पेश कर दूंगा हूँ यह नहीं चाहते हूँ कि जो लोग काफी जमीन रखते ह ब्रुसे कुछ अस मौक दिय जातके चाहते कि वे प्रोटक्कड टनट के पास से जमीन लीच सके बकि यदि कोई प्रोटक्कड टनट अपनी जमीन अक कमिली होडिंग तक की करन चाहता हूँ तो ब्रुसे लिय मौका रहना बाहिय जिस लिय तो तरमीम रखनी बाहिय वह म बाद म भी रख सकगा यदि बीच मिनिस्टर चाहते हूँ तो म वह सब बात हुकमत के सामन वीर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हूँ

यह जो सेकशन ४ यहा पर आय हूँ वह खय कास्त के लिय जमीन व पस पेन के सिलसिले म हूँ हमारे यहा अवसेटी लक लाक और खद जमीन करन बाडे जमीन मालिक हूँ यह जो कानन नाय जा रहा हूँ असले बाद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रियायत नहीं मिलन वाला हूँ आप के जिस कामन से अवसेटी जमीन मालिक जो हूँ वे ह्रीं रियायत मिलनवाली हूँ जो कानन आय यहा लाया जा रहा हूँ ब्रुसे प्रोटक्कड टनट को किसी भी हालत म मदत नहीं मिलन वाली हूँ जो अवसेटी लक लाक होते हूँ उनका मेन सोस आफ बिनकम दूसर होता हूँ जिनमें बिनक मेन सोस आफ भिनकम बिराजत है जैसे बहुत थोड लोग हूँ मेन सोस आफ भिनकम को कद लगात पर भी वे यदि खद कास्त करन चाहें तो जैसे लोगों को जमीन मिलनी बाहिय जिसके बारे म तो मेरा अतराज नहीं है लेकिन बात यह हूँ कि जो बोनाफाइड कटीवेटस (Bonafide C t vato s हूँ उनको ही जिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ भिनकम बिराजत होना बाहिय असा नहीं रखते हूँ तो फिर गरीब किसानों को मदद नहीं मिलेगी बकि जो सुपरवायवरी लक लाक (S p e v s o y a d l l) हूँ उनको फायदा होगा जिस लिय मेन सोस आफ भिनकम असा रखन बाहिय जसा कि मेन पहले अज

لکڑی پہاڑوں پر بھی لٹا دیا لوگوں نے کہ سال دیکھ کر پہلے کے کھنڈہ پر رحمت بھیجا شروع کیا اب بھی قرب قرب و سی ہی اسی کبھی جارہی ہیں میں خود برساں ہو گا ان کا کیا حراب دون آکر کسی لچہ لیس (Legislation) کو ایک جگہ تو بھیرا چاہئے اور میں خدا کہ ہم سے عرس کرنا رہا ہوں انریل میں میں مہربانی کر کے میں کو لایس ورڈ آن لاسٹ ریفارمز (Last word on Land Reforms) ۹ سمجھیں اور سمجھے کہ یہ لچہ بات بھی ہیں ہے میں ہر وقت حق سمجھے یا سال میں نرمی کی گدا میں ہے اور میں میں دلا نا چاہا ہوں کہ جیسا کہ خود انریل میں میں سے کہا سکی ضرورت ہوگی اس کے بارے میں میں اب لوگوں سے عریا پورک وسی (समता पूर्वक विनती) کرنا چاہا ہوں کہ اب اس کو ہی اچھب ۹ دیں آں کہوں ۹ سمجھ رہے ہیں کہ ۹ برآں پاک کی لٹوں آسے یا واد وکہ ہے کہ اسم کسی رسم کی گنا میں ہیں ہے ؟ نا آگے حل کر کوئی کہے کہ اسم کسی رسم ہو سکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات میں ہے ۔ ہر حق سمجھے میں اسم میں رسم ہو سکتی ہے ۔ میں نہ بھی انریل میں میں سے عریا کرنا چاہا ہوں کہ جہاں انری دیر ہوگی اب اور دیر مت کہئے اس دیر کے لیے میں مصوروار ہوں نا اب مصور وار ہیں اس عری میں خائے کی ضرورت میں سار مصور میں اپنے سر لے لسا ہوں میں مذہب دیا نا یک نہ دیا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور بھی حو ندعوایاں ہوں ان تمام عریوں کا مصور میں لے کر لسا ہوں ۹ برا ہی گناہ دیا لیکن میں آں ہے انا عریں کرنا چاہا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر برا جائے کے بعد مرد دیری کا گناہ نا اسم کمپوزن (Confusion) مذاکرے کا گناہ نا ان سرسی (Uncertainty) مذاکرے کا گناہ نہ عری پر نہ ڈالیں تو اچھا ہے میں نہ چاہا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہو جائے ہم نے لڑینگ کمپس کو اٹھاری (Authority) سمجھ کر اون کے پرنسپل (Principle) کو حو لہوں کے لیے ڈاؤن (Lay down) کیا دیا مول کیا نہ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے حو رسلین میں کیے ہوں اون میں بھی لحاظاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعوں دار ہیں ہیں لیکن آج سارے مذہب ان کے لیے اون کو انہار میں مرز کا گناہ کہ اب کچھ پرنسپل لے ڈاؤن (Lay down) کریں حاجہ ہم نے بھی این کو رفر (Refer) کیا اور انہوں نے ایک سلوس (Solution) دیا جسکو فی الزوب ہم مول کر لیں بعد میں مجر نہ ہے نہ ظاہر ہو کہ نہ حابوں سے پورا ہو جائے تو اون کو رفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت ہیں ہم خود انا ڈسکرس (Discretion) استعمال کر کے انکو مدلل کر دینگے لیکن اس وقت ہم آے اس مسارعہ لٹ کو قطع کا درجہ دینے کے لیے لایس ورڈ آن دی سیکٹ (Last word on the subject) میں لینگے

اس میں پھر کامیروسی (Controversy) سوچ کر دیں لو لہا ہو گا ۔
اس میں سب کہ میں کہ عری نرمی کی وجہ سے جہاں چند اہم بات کی سی ہو سکتی

وہیں حد سے عریاضات کے پہننا ہونے کا امکان ہے ہو سکتا ہے کہ اسٹا ہو ہم جہاں کوئی حیرانے ہیں ایسے انری کلس ماسر (Easy Compromise) اور اپری سس (Easy Basis) پر لانے ہیں ۔ کچھ گیوانڈ تک (Give and take) کے ہواہی نہ ہوا چاہئے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں ۔ کسی کو مول کرنا چاہئے اور کسی کو چھوڑنا چاہئے ۔ اس اصول کو تسلیم کرنا چاہئے ۔ تسلیم کرنا پڑیگا لانگ کمس کے وائس چیرمن نے کسی چیرمن سوچہاں ہیں کہ لنڈ لارڈس (Landlords) کو ریمپس (Resumption) کا حوہی دنا گیا ہو برائے نام جو بلکہ عملا کار آمد ہو سکے اور جمعا لنڈ لارڈس کو کچھ مل سکے انکا حال نہ ہے ۔ سلنٹ کسی میں ہم نے جو دفعہ رکھی بھی اوس کے تحت لنڈ لارڈس کے ریمپس کا حوہی ہے وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور ناندناں عائد کیگی ہیں ۔ لانج عملی ہو لنڈنگ تک ریمپس کا احساں تسلیم کیا جا رہا ہے ۔ لیکن اس میں ریمپس میں عملی ہو لنڈنگ کو دو کرنے کی بھی نرم ہے ۔ ناوہوداں ریمپس کے زمانہ راضیاضات میں عملی ہو لنڈنگ کے معرکہ پر نہیں ہیں ۔ کسی اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمس نے پہلے طے کیا ہے کہ میں عملی ہو لنڈنگ ہلٹ (Limit) ہے جس کے تحت ملڈ اوئر (Middle owner) یا سبسانیل اور (Substantial owner) سے کم درجے کے حوہوگ ہیں اور جسوں درجوں کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آئے ہیں ۔ اس اصول کی پابندی میں ریمپس فار پرسیل کلسوس (Resumption for personal cultivation Clause) کے لئے ایک حد مقرر کیگی ہے ۔ دوسری ریمپس (Resumption Clause) کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں کلار ناں کلار (Cause) جواب دینے سے چلے آئرنل سمیں سے میں اذما یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ قانون کو پلاننگ کمس کے مسودہ سے حوائک سبب (Shape) دنا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوسس نہ کریں اور یہ اس پر اصرار کریں ۔ اگر اس میں کوئی حص نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کریں گے ۔ جب جائزے پاس لنڈ سس (Land census) کے اسٹاتسٹکس (Statistics) احادیں اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریس (Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اوں اسٹاتسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہو جائے کہ جائزے پاس میں کسی ہے اور لنڈ لارڈس کی تعداد کسے سبسانیل اوپریس (Substantial owners) کہتے ہیں اور کسے اسے ہیں حوہی لے ہندسی سے اپنی ریں دوسروں کے نام راسفر (Transfer) کرواں ہے اور اسے لوگوں کا کیا پرسیج (Percentage) ہے ان نام اوں سے متعلق اسٹاتسٹکس کی رو سے معلومات فراہم ہو جائیں اور انکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو راسپیکٹیو اسٹیکٹ (Retrospective effect) دنا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم ہو جائے کہ سنہ ۱۹۰۰ ع کے بعد سے راسفرس (Transfers) بڑے نہاے ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا سبب قوی ہو جائیگا تو اسی صورت میں آئندہ نرم

شریکی رام کشن راؤ یہ انکی حیرے جسکو فول کا حارے وے راج
رندی صاحب کا اعراض بھی رفع ہو چکا ہے۔ جسی تک کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ
رہنسیس (Resumption) کو فول کرنے کے بعد حیرے فول لارڈ اس انکٹ
کو اکسیرہ سر (Exercise) کرنا چاہے تو جسکو اکسیرہ سر کرنے کا موقع دیا
جائے جسی کے اسٹیک تکٹ (Amending Act) میں نہ ہو ی
حیرے اسکو آپریٹل میں لے گا جس کے مطابق مال کا عالتاً اس کا ان انکٹ (En
actment) ہو چکا ہے۔ میں بھی اسکو ساس اسٹیکٹ سمجھتا ہوں اس کے الفاظ
یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the pro
tected tenant after termination under this Section shall not
at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھتے ہیں وہ نہ ہو گئے

The tenancy in respect of the land left with the pro
tected tenants after termination under this section shall not
at any time be terminated on the ground that the landlord
bonafide requires the said land for any of the purposes speci
fied in sub section (1) and (2)

نہ جسی کے لیے انکٹ کا سیکس (۶) کے لیے سب سیکس ۴ میں جس کی طرف آرسل میں سری ایس
راج رندی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو فول کرنا ہوں ۴ موو (Move) میں کیا
گیا تھا۔ لیکن میں اپنے اسٹیکٹ کی حسب سے فول کرونگا۔ سری گوناں راو نے سب
کلارڈ (۴) کے مطابق ہے جو اسٹیکٹ میں کیا ہے اس سے انکا مقصد نہ ہے کہ رہنسیس
کلیے جو میں لیٹل ہوڈنگ کی مدد لگائی گئی ہے اسکا سہارا انک پچھلی تاریخ میں ہوں
سہ ۹۰ یا ۹۰ سے کہا جائے۔ اسٹیکٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections
(1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate
the protected tenancy if he has made any permanent alienation
of the lands owned by him or leased the lands under his per
sonal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہے ہیں۔ ہوں سہ ۹۰ ع انک تاریخ معزز کردہ جائے جس کے بعد کے مصلوب
سے متعلق جو اعراضات ناکیملنس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہو
جائے اس لیے اسے رہنسیس کو اسٹیکٹ (Retrospective effect) دنا چاہے اور
اس کے لیے ہوں سہ ۹۰ ع کی تاریخ معزز کردہ جائے۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک
بڑی بالسی کی بات ہے صحیح ہونا غلط میں اسکو ماننا ہوں۔ لیکن صورت نہ ہوگی
کہ جو حیرے پرسنل لا (Personal Law) کے تحت حار ہیں اور نہ ظاہر ہے
کہ حار حیرے لیک سہ کے تحت ہی کیجائی ہیں، لیکن نہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

.. ہر کسی احادی اور آرہل ممر سری کٹل زلٹی کے علم میں ۔ ہر کسی احادی نوکھندا جانا ہے کہ نہ عام حال ہے اسمی میں کہی جہر کو بار دہرا دنا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروکٹ (Propaganda) ہوجانا ہے اور نہ آب ہی لوگوں کے پروکٹ کے سچہ کے طور پر عام حال ندا ہونا ہے میں ہیں کہہا کہ ب لوگ غلط کہتے ہیں مائے ساد کہہ رہے ہیں لیکن سنے ماکسوڈ (Magnitude) کو حک (Check) کر کے کلیے امانہ و رمای کرنا پڑیگا حص کلکر کو لکھدیے سے مواد میں ملسکا ہم نے سنی کوپس کی اور اسی لیے سس ہم کو سسند (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر ہیں بلکہ اڈمنسٹریو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار میں ملکیے اسلے بھے اموس ہے کہ میں آرہل ممر سری گوئال راو کے اسٹسٹ کو قول میں کر سکا

اسکے بعد آرہل ممر سری جی سری راسلو کا اسٹسٹ ہے اسٹسٹ کا پارٹالے نہ ہے کہ ریسس فار نرسل کسوس (Resumption for personal Cultivation) کی لٹ (Limit) کو بھری مملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے بوسلی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہے میں نے اس بارے میں جملی (Generally) عرض کرے ہوئے کہہا ہے کہ بھری مملی ہولڈنگس کی نہ لٹ اس تصور کی یا برحو ملائگ کمپس نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسس (Resumption) کی اس حد کو معر کرنا ضروری ہے لیکن اس مردوسے مواد اسے عاند میں کہ عملا میں مملی ہولڈنگس ربروم میں ہوسکے میں آگے جکر ابھی تب میں سکو نام کرونگا کہ میں مملی ہولڈنگ کی اویجی حد بو معر کیگی ہے جو سکریم (Maximum) ہے لیکن اسدر ونروم کرے کا موقع آں اسکو میں دے اس سس میں اسے مواد میں اسلے آرہل ممر نے میں کی جائے دو کرے کلیے جو بریم میں کی ہے اسکو مول کرے کلیے میں ساز میں ہوں

سری جی ری والو کی بریم کا دوسرا حرو نہ ہے کہ

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اوٹ (Omit) کرے کا سوال کہے ندا ہوسکا ہے ؟ انکو کسی اور طریقہ بر حنح (Change) کیا ملےکا ہے لیکن اوٹ کرے کا سوال کہے ندا ہونا ہے ؟ اوپوں نے اوٹ کرے سسی سوٹ (Substitute) کرے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

اہولے جو م ر م پسی کی ہے اس کا وارڈ (سی) نہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the word 'three' proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'two' substitute the word 'two'

ایکے بارے میں سری اے راج رملی نے انی ص میں اسر وحد دلائی میں
نہ ہے وہ کرنا ہوں کہ اہولے جو اہکس (Objection) نہانا اس
ہب لہو ورن ہے موہودہ س کلار (۶) حطرح ملکٹ کمی سے پروپوز (Propose)
ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that

ا کا اعراض نہ نہاکہ (in excess of 3 family holdings) حردے کلمے
کوں ہاے ہیں ہے اسکے لیے پرووائڈ (Provide) کرتے کی کامروہ ہے ؟
in excess of two family holdings that is to say for (the third holding)
اس کی مرورب
ہے اس میں فوب مروربے کیونکہ سکس ۳۸ میں نہ پرووائڈ (Provide)
کاگا ہے کہ لہ لارڈ اے ہاس دو مہلی ہولڈنگ رکھ سکا ہے ویری میں اسکو
نچا بڑنگا حکمہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو حردے کے لیے دوس
دنا ہے ۔ لکن مرورب دو مہلی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اس سے اوپر کی نہا ہے ۔
۴ رورن ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہاے
(in excess of two family holdings) رکھا نہ ۳۸ اور ۳۹ دعوام میں
مطاب نہا کرنا ہے اور برے حال میں ہارا معصہ نہی وہی ہے اس میں سک ہیں
کہ ن مہلی ہولڈنگ کے لحاظ اسلے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی میں سے سملی ہو
اسلے میں سری جی سری راملو کے اس اسٹیک کے اس وارڈ میں کو میں نہ کہا
گنا ہے کہ سب سکس (۶) میں میں کی ہاے دو کالعد رکھا جائے مول کرنا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B. Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G. Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

This amendment I have accepted

ہیں جن میں زمینیں ملکی لکن اس صورت میں حکم جھوٹے لٹل لارڈ کے پاس
دوہیں سسٹن ہوں تو وہ الکل ہی ہم چھوٹا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding, he can take completely

پہلے قانون میں تھا کہ اگر کسی ایک فامیلی ہولڈنگ تک لینا چاہتا ہو تو اسے تو اس
کے لیے ہوتا ہے اس کے لیے تو اس کو کچھ لینا ہی ضرورت نہیں ہے۔ ایک فامیلی ہولڈنگ
کے لیے اس کا حق ہے اس کے لیے اس کو لینا ہے اس کے لیے اس کو لینا ہے اس کے لیے اس کو لینا ہے

شری بی رام کشن راؤ - اس کو مل دیا گیا ہے لکن اس کے لیے اس کے لیے

بھی اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

شری بی رام کشن راؤ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

Shri V B Rayu (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے دو فامیلی ہولڈنگ تک اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

The whole idea is erroneous

میں حارسوں اب کے ساتھ ساتھ کراہوں جس میں سے ورک اوٹ
(Workout) کا ہے۔

میں کہتے ہیں کہ رینڈ ایک بٹہ دار ہے اس کے پاس ۶ اکر کی ہولڈنگ ہے۔
میں سائل نے کہا ہوں یہ بھی میں کہتے ہیں کہ نہ ایک کان سائل (Soil) ہے۔
میں سے پہلے ہولڈنگ ۶ یا ۲ اکر رکھی ہے۔ میں ۶ ہی کو لیتے ہو اس کے
ریس کی لمٹ کیا ہو جائے ۲ اکر ہو جائے۔ اور اس کی ملک ہے ۶ اکر۔
میں ۲ کے اصول کے تحت وہ ۲ اکر لے سکتا ہے اس کی رینڈ ڈسٹریکٹ میں ہو
میں سے اسے ملا کر ۲ اکر ہونا چاہئے۔ یہ بھی اصول میں سے ہونا چاہئے۔ میں
کہتے ہیں کہ ایک اس کی رینڈ ڈسٹریکٹ میں ۱ اکر ہے اور وہ اب ۲ اکر لے سکتا
ہے۔ ۲ اکر وہ وہ خود کسٹ کرنا ہے لیکن میں ۱ اکر سے کسٹ کر دے گا ہے
اصولاً یہ وہ ۲ اکر لے سکتا ہے لیکن ان کو (Actually) کہا ہوا ہے
میں کہتے ہیں کہ اس کے حارسوں میں ایک کے پاس ۲ اکر دوسرے کے پاس ۶
اکر دوسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۲ اکر ہیں اب روم کرنے کے ہو
سراٹ لگے ہیں وہ ہیں کہ ہر ایک بس کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوٹی
ہائے ۲ اکر والے بس کے پاس سے فاسٹ وین پورٹ (پورٹ) چھوڑ کر
(۱۲) اس کے پاس سے لے سکتا ہے بسٹ میں جس کے پاس ۶ اکر ہیں اس کو (پورٹ)
چھوڑ کر (۱۲) لے سکتا ہے بسٹ میں جس کے پاس ۶ اکر ہیں (پورٹ) کی
ایک سبک ہولڈنگ اس کے پاس چھوڑنے کے بعد (پورٹ) اس سے لے سکتا ہے بسٹ ڈی حد کے
پاس ۲ اکر ہیں اس کے پاس میں نہیں ہے وہ وہ حد لاگو نہیں ہوں ان کے لئے دوسرا
راؤنڈ میں ہے نہ میں ۱۲ اکر کہ سبک ہولڈنگ سے کم ہو سکتے ہیں اس سے اب میں
دو اکر لے سکتے ہیں۔ اب اب حساب کرتے ہیں کہ وہ ۲ اکر ۲ اکر ہیں
حالانکہ میں ۲ اکر اس کو ۲ اکر لے گا اس کے لئے۔ سبک راؤنڈ کے لحاظ سے سبک
ہولڈنگ سے کم والے کے بسٹ کے پاس سے میں لے سکتے ہوں گے اس میں میں نہیں لے
سکتے ہیں چوتھے بسٹ میں حارسوں کے پاس سے میں لے سکتے ہوں
۲ اکر میں لے سکتے ہیں۔

ایک سبک راؤنڈ میں ہے۔ ایک حصے کے پاس ۲ اکر ہیں پہلی ہولڈنگ
کے لحاظ سے دیکھتے ہیں۔ میں ہر ایک میں ایک سال لے رہا ہوں میں کہتے ہیں
پریسل کلسس کے تحت ۲ اکر ہیں کل ۲ اکر ہیں خود ڈی پہلی ہولڈنگ سے
راند میں ہے وہ وہاں میں پہلی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا اب میں
کہا لے سکتا ہوں ۱۲ کے ۲ اکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں
مجھے لگتا ہے کہ ۱۲ اکر کا ایک ہی بسٹ ہے جس کا کہ مرہوا ہے میں ہے وہ میں
اس کے پاس سے کسی میں لے سکتا ہوں ۲ میں سے (پورٹ) چھوڑ کر میں (پورٹ)
انکر لے سکتا ہوں میں میں ہوگا معاملہ قانوناً ۱۲ اکر لے سکتا ہوں لیکن ان کو

(A tully) (۱۰) لے سکا ہوں؟ (۶۲) نکر لے سکا ہوں نکر
دہی صورت میں بھی ہیں لے سکا نکر ورمال فرض کچھ کہ ۲ نکر نکر ہی
بست لو ہیں لکھ میں بست کو دے ہیں انکو علی المرتبہ ۶ ۴ و ۲ انکر
دے ہیں ہم محو لکھ کہ ہمارے پاس بہ چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس ہیں ۲
و لے لے سکا ہے ۶ ۶ نکر جسکے بھی سکو (۵۰) چھوڑ کر (۲۰) لے گا ۴ نکر
۵ نکر دے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دنا ہے اس سے نکر نکر لے سکا ہے
اس طرح و (۶۲) نکر لے سکا ہے اس سے نو نکر ہی لے سکا ۴ و ایک ہی
بست لو دنا ہے نو (۶۲) نکر لے سکا ہے اور دوسرے طریقہ (۶۲) لے سکا
ہے حالانکہ ایسا اسکو ۲ انکر لے کا احسا ہے لیکن لے کہاں سکا ہے ؟

اب بیڑا اگر اچل لچھے فرض کچھ کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
اس وقت میرے پاس ۲۰ انکر برسل کلسویس کے ہے ہیں میں لاک گاں ہی کی
مال لے رہا ہوں نای لو ہم ورک اوٹ کر سکتے ہیں ۲۰ کر چلے سے برسل
کلسویس میں ہیں نو میں اب صرف ۲۳ انکر اور لے سکا ہوں کیونکہ میں اصلی
ہولڈنگس یعنی ۸۸ انکر سے لے لے ہی ہیں سکا اب تک لے کے لیے صرف ۲۳ نکر
ہی لے سکا ہوں اب و کسے لکھے ؟ حسابہ میں لے کہا ۲۰ انکر دای ورع
میں ہے اور دای مو انکر سس کے پاس ہیں اسکا کیا اورے میں ملاتا ہوں
سمجھ لچھے کہ یوں سو انکر سس کے پاس علی المرتبہ حسب دہی طریقہ ہے
ہیں ۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۱ انکر ۶ انکر ۵ انکر ۲ انکر ۴ انکر اور
۲ انکر میں زیادہ بعد دیکر اڈھاگ (Ad hoc) طور پر ملا رہا ہوں ۔
میں نے ابھی بتلایا کہ میں ۲۳ انکر ربروم کر سکا ہوں لیکن اب کسے ربروم
کرونگا ؟ فرض کچھ کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس راد ارا ہے چلے اس سے
لےا جائے اسکو آف ہم سب مول کر چکے ہیں اسکے ص روٹس سے والے ہیں
بہلا بسٹ جسکے پاس ۲ انکر ہیں اسکو ایک بسٹ ہولڈنگ میں (۱۰) انکر
چھوڑ کر اس کے پاس سے (۶۲) انکر لوں گا سکا بسٹ کے پاس ۵ انکر ہیں نو
اسکے پاس (۵۰) انکر چھوڑے کے بعد (۶۲) انکر لوں گا اب دو پڑے ہیں (۱۰)
انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں بھرم نہیں کر سکا وہ محفوظ ہو گئے
نای سس کے پاس سے ورس ہیں ہو سکا اصل اصول کو ورک اوٹ کر کے دیکھے
اب نہ نہ کہا جائے کہ سس نراد ہو رہے ہیں

میری اے راج ریلوی دای رسی اور فولڈروں کی رسی ملا کر مال دیا جائے

میری بی رام کس راڈ میں اس اعتبار سے جواب دیا ہوں

میری وی ڈی ڈیسا لے وں سائڈ (One sided) اگر اصل دے

رہے ہیں

سری ایل اس رتھی (وردھا سہ) ۱۰ فروری گریڈ ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں حواصیل
رہ گئے وہ

سری کے ویکٹ رام راؤ (حاشیہ) سکا اور سکا کیا یعنی ہے یعنی دی
میں اور بول کی رہا

سری بی رام کشن راؤ سری بڑھی جی ہے انا ہی اس بارے میں رگوبس
سے کرینگا و پکو سنا آئے ۱ نہ آئے اسکا میں دہہ د رہی ہوں

ب بوریا اگر لی لہجے میں کہے ایک شخص کے پاس ۵ انکر ہیں
۶ انکر ہم پہلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں وہ میں سے کم ہے ۵ انکر برسل
ٹیسٹس میں ہے وہ میں کیا لے سکے ہوں ۶ انکر کی پہلی ہولڈنگ ہے ب
انک جو رہے ہیں وہ میں لیکل لے سکا ہوں میں کہے کہ ۸ انکر دو
سیس میں ہم کہے گئے ہیں ۶ انکر کو ویرم انک کو ب میں ۶ انکر والے کے پاس
(۵) چھوڑ کر نالی لے سکا ہوں اور حار والے کے پاس سے ۲ انکر لے سکا ہوں

میں (۲) لے سکا ہوں (انویا) انکر لے سکا ہوں لیکن عملا میں پھوڑی
دہرے کے لیے سمجھ لہجے کہ تک ہی سب ہے وہ اس کے پاس (۵) چھوڑ کر نالی (۲)
انکر لے سکا ہوں لیکن دو سیس کی صورت میں صرف (۲) لے سکا ہوں

اس اگر میل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہو سکتی
ہیں مختلف حساب کے لیے مختلف ہو سکتی ہیں لیکن برسل میں میں جس وقت
ہاں گنسنہ ایک دو دن میں عہد کر رہے تھے اس وقت میں جہاں سے اپنے روم میں گیا
و بعض آئینل میں کچھ ناراض ہوئے انکا ساند نہ حال ہے کہ انکے آرگو میں
کو میں سا میں چاہا اسلئے اھر ہاگ گیا نا انکے رگوبس سے میں انڈفرس
(Indifference) رہ رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ۱ میں روا
چس کرنا میں حواہد کرنا تھا تو نہ سامنے گرا بیس ورک آؤٹ کیا ہوں میں اس
ایس (Impresation) کو بھی دور کرنا چاہا ہوں ابھی ابھی لٹل
ب دی بورس لے بھی نہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص عرصے سے گیا تھا میں
گوہال راو صاحب کے ایڈسٹ کو قبول کرنا چاہا ہوں تو انکے الفاظ سے متعلق چھان
میں کرے اور پوچھے گا ہا اس وجہ سے میں گیا کہ لٹل اب دی دور میں کے حالات
میرے سے کے قابل ہیں میں اس قسم کے حالات میرے ہیں میں

ابھی ۸ اگر اس ورک وٹ کر کے سلاٹ ہوں اس سے نہ معلوم ہو سکا ہے کہ
میرے آرگوبس میں کیا ہے اس انڈیکس سے کیا برا کس رکھنا معلوم ہوتا ہے
اسکی موجودگی میں نہ کہا کہ انکو دور کر دھے انکو میں

سری ادھورائ پٹل (عباناد عام) آجی مال میں سس کی دای میں انکل
ہے

Mr. Speaker: Let him proceed

سری بی رام کشن ریڈ : میں سنا چاہا ہوں دای میں کرسٹل کیا گیا ہے

Mr. Speaker: The hon. Chief Minister cannot be on
answering every question

سری ادھورائ پٹل : آجی مال میں سس کی دای میں ۵ لحاظ میں کیا گیا ہے

Shri B. Ramakrishna Rao: I crave your indulgence, Sir, because if possible I want to satisfy all the hon. Members on the points raised by them. I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible. I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible.

آج کے جو فرام ۱۱۱ سسٹ کی دای میں کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں نہ
ڈپوٹنگ نہ جہاں سسٹ کی دای میں ۔ کہ کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دای میں
رہنہ کی گئی ہے ۔ ملک کسی میں دای اور پولی دونوں ریسوں کو اس میں ۔ کہ
میں ڈانگا تھا ۔ جہاں لسٹ لارڈ کے حقوں کو ریس کے سلسلہ میں کنٹرول کرے
کے لیے احکام رڈیجے گئے تھے وہاں اب اون کو مریدکم کرنے کی کوشش کی گئی ہے
ہم ' دیکھا نہ ہے کہ بدل اور کے جی ایسا کسکار ہے جو میں فعلی ہولڈنگ
کے دای میں رزواہ ۱۵ ہو اگر کوئی شخص دای میں کے علاوہ پولی میں
نہ نہیں ۵ سل ٹکٹوس رکھا ۵ ہو اوسکی اس میں کو بھی میں فعلی ہولڈنگ کے
اے اس کے لیے ملا لیا چاہے نہ ہم نے سوچا ہے ۔ کہ اوسکی دای میں اور پولی
میں دونوں میں کر میں فعلی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کہ جسے کہ جسے ہاس دو فعلی
ہولڈنگ دای میں ہے میں ایک فعلی ہولڈنگ دوسرے کو دے ہوں میں موجود
* بریم کے لحاظ سے ۵ میں کہہ سکتا کہ جسے ہاس دو فعلی ہولڈنگ میں ہیں اس لیے
میں اور اسی ربرنوم کرونگا ۔ چلے نہ دیا کہ پولی میں پرسنل ٹکٹوس کے لیے سسٹ
میں ربرنوم میں کہہ سکتا ۵ حہ اصول اس میں ہم ربرنوم کر رہے ہیں وہ ۵ ہے کہ
سسٹ ہو نہ لسٹ لارڈ اگر کنٹرول آپریشن کے لیے اوس کے اس میں میں ہے ۔ نہ میں
دیکھا جا رہا ہے کہ ۵ کی میں کہی ہے ۵ دای میں کہی ہے ۔ جہاں ہم کسی کے
ہاس سبک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں ہو اوسکے لیے دیکھا ڈانگا کہ دای میں اور پولی
میں دوسرے کو ۵ اس کے ہاس ایک سبک ہولڈنگ سے لیں نہ ہو ۔ نہ غلط ہے نہ

اکھول (Actual) ورک آؤٹ (Workout) کے لئے کے بعد ہر
سٹ کے پاس سسک ہولڈنگ چھوئے گی۔ حساباً کہ میں نے اکرابل میں ملانا کہ
کہیں سسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوئے گی اور اگر سسک ہولڈنگ سے زیادہ
چھوئے گی و لڈ لارڈ کو پوری ہی میں مل سکتی بلکہ (1/2) بھی ہے
مل سکتی ہے۔ و اکھول لڈ ہولڈنگ نا ٹسری (Tenant) کے سروس
(Situation) پر موقوف ہے۔ ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے اس
کی ریس کٹس کے لئے رہا چاہے چاہے و دلی ہو ا بول کی ریس ہو
اگر لڈ لارڈ کے اس دونوں رسوں کو ملا کر اس فعلی ہولڈنگ رہے ہو اس سے
زادہ وہ روم میں کر سکتا۔ اس واسطے دلی اور دلی دونوں رسوں کو ہم نے سرپک
کنا ہے اس میں سسک ہیں بعض حروں میں ایک طرف کے ایک ایک خاص بلوک
ہو سکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لڈ لارڈ اس سسٹم اور اس
(Substantial owners) سے ہم کچھ حقوں لئے رہے ہیں چاہے وہ
سٹیفیکری (Satisfactory) ہوں نا۔ و مکرری (Unavailability)

سری اسے راج رڈی ایک طرف لڈ لارڈ کے میں فعلی ہولڈنگ کی اجازت
دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹسٹ کو کم اراکم ایک فعلی ہولڈنگ رکھے گا احبار
کوں میں دیا جا رہا ہے ؟

سری رام کشن راؤ میں نا رہا ہوں میں راس دنا چاہا ہوں
الویری رائٹس (Illusory rights) دنا میں چاہا چاہے لڈ لارڈ کو ہو ا
سٹ کو قانون کی رو سے ہم ہو رائٹس دنا چاہے ہیں وہ اکھول (Actual)
ڈیفائنٹ (Definite) ورک ابل (Workable) او پرنکسبل رائٹس
(Practicable rights) ہوں میں اس سے بٹ کر اور کرنی رائٹس دنا
میں چاہا جو ناقابل عمل ہوں۔ جو راس عملاً حاصل ہو سکے ہیں وہی رائٹس دنا
چاہا ہوں۔ ہالانک کمپس کے حرم میں بھی نہ کہا بھا کہ یہی فعلی ہولڈنگ
جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے اس پر کنکسل ہے سسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے
الہ ا بڑی ؟ لے وہ دوسری سراط بھی ا بڑی ہوگی۔ ہم سٹ کے سب گارڈ کے
کے لئے او بھی ولس نا سگے او براہری (Priority) لے ڈاؤن (Lay down)
کر سکتے کہ جس کے پاس زیادہ رسی ہے اس کے اس سے چلے لڈ لارڈ چاہے ہے ہی ہم
کھسکے کہ مان بروکڈ ٹسٹ سے چلے رسی لڈ لارڈ چاہے او روکڈ ٹسٹ سے
مذ میں الیگ کمپس کے حرم میں لے قواعد مانے کے سلسلہ میں جو اس پر ٹسٹ
دے ہیں اس میں نہ حرم موجود ہے اس لئے ہم سب سسکس (S) میں قواعد
مانے کا احبار لئے رہے ہیں اس طرح اب کو معلوم ہو جائیگا کہ روکڈ ٹسٹ کے
حسبدر سوں ہو سکے ہیں او کی ہم نے Subject to certain Principles of
(resumption)

محافظتی اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق اسے تمام رولس نکس (م) کے
تحت آئیں گے جو قانونی وراثتی توسل ہوں گے ہم نہ رولس نکس کے اگر
بہت لاکھ روپے رہا چاہا ہے وہ لیے ان پروکسٹنس کے اس سے لے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم اسے رو سے ہائیکے ہیں ۔

سری اس گورنر (بلرگہ) ایک نہ در کے اس میں کر رہے ہیں (۲۰) انکر
دی رزاع میں رہتا ہے اور (۲۱) انکر نکس میں ہم کرنا ہے گرو میں لیا
جائے تو ان میں لاری ڈاگنا ہے کہ جس سٹ کے اس رزاع میں ہے اسی کے پاس
ہے لے وہ بعض میں گھنوں نہ ہونا ہے بعض میں کہ اس نہا ہوں ہے اگر
پہلے دار گھنوں پہلا ہوئے والی میں لیا جائے اور اس کا سٹ کے پاس جس کے پاس
رزاع میں ہو اسی میں نہ ہوں

سری فی رام کس راڈ میں تمام حروں کے لیے رولس نکس کے متعلق حساب
ہم نے کیا ہے ڈالار (م) کے تحت ہم رولس نکس کے حساب لے رہے ہیں اس میں
نہ حروں رہیں گی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications
for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments as far
as possible contiguous blocks to the land held by the
protected tenant

سٹکس میں ہم ساری حروں میں حساب کر رہے ہیں اس کے لیے بھی
رہی (Priority) نکس کرینگے اس کے علاوہ وہم کے لیے
لڈ لارڈ کو نکس کے متعلق اس درجہ میں حساب کرنا جس کے اس سے رہے
لجائے والی ہے اس کے متعلق ہے کہ لڈ لارڈ رہا ہے اس کا موقع متعلق
جا گا اور متعلق جمعہ کرنا رہی (Priority) کے ساتھ ہم
وڈ نہ کرینگے وہ کے تحت لڈ لارڈ میں لے کر گا میں میں ہم سہولتی دھکی
سری اس گورنر کے لیے جس ارضی رکھے والا ہے اس کے متعلق بھی
ہم دیکھ رہے ہیں

سری فی رام کس راڈ میں تمام حروں کے لیے حساب کر رہے ہیں
اس کے پاس رزاع میں ہو وہی متعلق ہے لڈ لارڈ اور بھی اصول نام کے متعلق
ہم کی رو سے سٹکس کا درجہ متعلق ہوگا

شرعی اس کوڑھ جب سبک ہو لڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرنا ہے تو اسکو اسے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

شرعی بی رام کشن راؤ لڈ لارڈ کو ریمون کرنے کی وری پوری آزادی ہے جس دیا جائے اس پر عود عائد کرنا چاہیے ہے ہم اس کو اسکی اجازت ہیں دیا جائے کہ دھبہ مار کر کوئی بھی اراضی چھو لے لڈ لارڈ کو ریمون کا حق دنا گنا ہے اس میں کوئی عیب نہیں ہے ہم بعد کریں گے ہم یہاں چاہتے ہیں کہ وری پوری آزادی اسکو دے دیں اس وجہ سے ہم مواعدہ دینا چاہتے ہیں اس لحاظ سے اس گروارن کرونگا کہ میں فعلی ہو لڈنگ کو دو فعلی ہو لڈنگ بنانے کی جیسی ہی ترمیمات ہیں اس کو قبول کرے کے لیے ہمارے ہوں جہاں میں فعلی ہو لڈنگ کی لٹ ہے اسکو ورسے ہی رہے دیا جائے وہ ہر ملائنگ کمپس کی رائے کے مطابق ہے اور جو اصول لے ڈاؤن کیے گئے ہیں اس کے بھی مطابق ہے اس کے علاوہ انھوں نے وک اوٹ کرنے میں ساری نہیں ہوئی ہے جو سکرے مر سکا ہے اسکو آج رہے دے کر کوں مارنا چاہیے میں عرض کر رہے ہیں کہ ایک لڈ لارڈ کے پاس میں فعلی ہو لڈنگ رہے ہے لیکن وہ سب کی سب سٹ کے پاس ہے وہ سب فعلی ہو لڈنگ ورے ہیں لے سکا اسکو سبک ہو لڈنگ چھوڑنا ہوگا صرف (۲۳) فعلی ہو لڈنگ تک لے سکا ہے میں یہ ایک ایکسٹرم کس (Extreme case) لکھنا چاہتا ہوں لیکن اگر اس میں بولی اور دی دیوین ریمون سبیل کر لی جائے تو وہ میں فعلی ہو لڈنگ تک ساری سے حاصل کر سکا ہے اس لیے میں فعلی ہو لڈنگ کو دو فعلی ہو لڈنگ کہنے کا حواصرا ہے وہ نا مناسب ہے اس لیے میں اس تمام ترمیمات کو جو میں فعلی ہو لڈنگ کی لٹ نکال کر دو فعلی ہو لڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کر سکا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House is assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

شرعی بی رام کشن راؤ - مسٹر اسپیکر میں چند مسائل دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ ریمون (Resumption) کی لٹ کے لیے جو موعدہ ہم ہمارے ہیں ان کا براکسل ان کرنا ہونے والا ہے میں نے حار اگر اس میں (Examples) دیکر یہ بنانے کی کوشش کی بھی کہ اصل میں اس موعدہ کے بعد ریمون (Allow) کر رہے ہیں اس کے لحاظ سے جب سے کمپس اسے میں لڈ لارڈ کی ہو لڈنگ میں فعلی ہو لڈنگ ہے زیادہ ہیں ہے اور مامود میں فعلی ہو لڈنگ رکھنے کے اس میں فعلی ہو لڈنگ ہیں بلکہ فرض کر کے میں فعلی ہو لڈنگ میرے پاس ہے۔ ان میں فعلی ہو لڈنگ

لے سکا ہوں اور اس کے بعد میں چاہا ہوں کہ وہ ان گجرہ کا نفع خاں کوں ۴ لگاؤں ؟ ب کہے ہیں کہ گجرہ کی کاشت کرو کسٹن کروں ؟ سنگر کا نفع کوں ۴ لگاؤں جن لوگوں کے فائدے کے لیے آب و زمین کا سکن رکھ رہے ہیں ان کوں کو عاری ٹھہرے ہوئے سے اب کوں روکا ۴ ہے ؟ و ایسے ہی عریاب و راسا سفک معلومات سے فائدہ اچانا چاہیے ہیں و کوں ان کو روکیے ہیں ؟ انہیں لند بر سن (Land operations) کر کے کامیاب ملا چاہیے ب میں سے کوئی ایسے ہی ہے اسپیشلسٹ (Specialist) ہے اس کو ب مجبور کریں کہ سنگر کا نفع بہ لگاؤ حواری کی کاشت کر کوں کرو ؟ ای بی برڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہا ہے و اس کو کوں روکا جائے ؟ ایک رہا ۴ بھا حکہ گلے وغیرہ نالے جانے چکے لیکن اب و دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہو گیا ہے حایور بالنا لوگ چھوڑ دے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے چکے وہ وینگل صلح کے برے نہ دار ہیں ان کے پاس ایک ہر رگلے ہیں انہوں نے صاحبو انکر میں سے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا و میں سے کے لیے نہ چھوڑیں حایور نہ نالیں ؟ کوئی کامل برڈنگ (Cattle breeding) کرنا چاہا ہے بوا ای میں سے کے لیے ۴ چھوڑ کر کمالی برڈنگ چلی کر سکا ۴ کوئی صحیح ثابت ہوگی اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں

دوسرے اسٹیمٹس کے بارے میں میرے طور پر کچھ کہہ کرنا چاہا ہوں میں اسٹیمٹ ٹو اسٹیمٹ ڈیل (Deal) میں کرونگا لکھ و اسٹ و و اسٹ (Point to point) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ انہاں گنا کہ زمین کا احساں ایسے ہی لوگوں کو دینا چاہیے جن کا میں زمین اب انکم اگر نیکلر ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانا ہوں میں جانتا ہوں کہ ہمیں میں ۴ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لائے کی کوسس کی بھی لیکن میرے پاس کچھ فرق ہے ہمیں کے انکٹ میں زمین میں کسی لند کے بعد زمین پر زمین کرنے کا احساں لند لاؤ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں زمین اب انکم اگر نیکلر ہو تو وہ زمین کر سکتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت حوالہ لاؤ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھو رہے ہیں بلکہ کسی میں ہمیں اس کو رکھا گیا لیکن اب اس کو چھو رہے ہیں سلا وہاں حالت قانون کے لحاظ سے نہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

حسابہ میں نے چلے کہا ہے وہاں اگر نیکلر ہولڈنگ رکھی گئی ہے - وہاں حوالہ انکر روائی لند ہے وہی (۶) انکر سی سوانیل ہارے پاس مرہواڑہ کے لیے یعنی ہولڈنگ ممبر کی گئی ہے وہاں ۴ رکھا گیا ہے کہ احساں ہولڈنگ (Entire holding) کو لے سکے ہیں اس میں کو ہم چھو رہے ہیں

اور ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے رہیں نہ ربط عائد کر رہے ہیں کہ وہ زمین کرے
وہ آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ اس (Additional) میں بھی
جس ہے۔ کو ہم ان عائد کر رہے ہیں۔ جو لگائی گئی ہے۔ اسے بھی اور
نہیں اس میں وہ اس لگائی ہوئی ہے۔ اسے عام طور پر سس کی حالت ہے
کہ ایک اصلی ہولڈنگ ہے۔ کم رکھنے والے سس میں رہتا ہے۔ اسی طرح اسے
ہزاروں کی آبادی ہے۔ اس میں ایک اصلی ہولڈنگ ہے۔ زیادہ نہیں
ہیں۔ اس میں ایک اصلی ہولڈنگ ہے۔ زیادہ کے نہ دار ہیں۔ کم ہیں۔ لیکن
زیادہ تعداد کے لگو کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ۶-۷ ایکڑ ہیں۔ اس طرح
ایک اصلی ہولڈنگ کے بارے میں یہ دار اور ایک اصلی ہولڈنگ کے بارے میں
سب سے زیادہ ہے۔ اس میں اس (Statistics) کے لحاظ سے
کم رہا ہوں گا۔ اس میں ایک ہے۔ ان پر زیادہ عمارتیں ہیں۔ لیکن
طور پر اس میں اس (Relay) کر رہے ہیں۔ ان سے یہ معلوم ہوتا ہے
لہذا اسے لوگوں کی یہ زیادہ ہے۔ جو ایک اصلی ہولڈنگ سے کم رہے ہیں۔
اور پھر ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے وندار اور ایک اصلی ہولڈنگ کے
پہ دران دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ بلکہ اس لگاؤ ایک اصلی ہولڈنگ کے
سب سے زیادہ ہے۔ اس میں کم حوصلہ ہی ہوتا ہے۔ اس لیے کہ اس سب سے خود کو
کرتے ہیں۔ اس میں خود حاصل کرنا ہے۔ لیکن اس لگاؤ کو جب کم حصہ ملتا ہے
اس طرح دیکھا جائے تو اس لگاؤ کے معاملہ میں اس کی ہی کمی ہے۔ اس
(Economic condition) زیادہ ہے۔ ہوتی ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان
دونوں میں سے اس میں بھی نقصان ہوئے ہوں۔ اس پر زیادہ۔ اس میں اسے یہ رکھا
ہے کہ ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے ایک سب سے زیادہ ہوگا۔ اس میں
یہ سب سے زیادہ ہے۔ وہ ضروری نہیں ہے کہ ایک اصلی ہولڈنگ والے کے لیے اگر تکلیف
میں سروس آف انکم (Main source of income) ہونے کی سب سے زیادہ
لہذا اس میں سے اسے عائد دلانا چاہیے۔ اس کی ایک اور وجہ یہ ہے۔ اس کے لیے
نہیں کہتا ہے۔ اور اب یہ عرصہ گزر رہا ہے۔ کہ ایک اصلی ہولڈنگ کے نہ دار
زیادہ تعداد میں ہیں۔ اس میں ان کے اگر تکلیف ساری (Agricultural pattern)
کے لحاظ سے عرصہ گزر رہا ہے۔ نہ میں میں عرصہ ہے۔ اور روسو آفس میں یہ
ہی رہا ہے۔ میں پھر ان کا نام لیا ہوں تو ان کے نام نہ

سری اسے راج رکھی ایک اصلی ہولڈنگ رکھنے والے مالکان زیادہ ضروری
میں مول پر دے ہیں۔ تا جب کم کمس میں دیے ہیں ۹

سری بی رام کس راج میں سمجھا ہوں کہ کم کمس میں ہی دیے ہیں۔
وہ وہ لوگ خود بھی رواج کرتے ہیں۔ لیکن بعض اسے میں حوالہ دے رہا
کہتے ہیں اور جو لوگ اسے میں انہی کے کلاس کی طرف آنا ہوں۔ میں دہری

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مٹاؤں کا جانا ہے لیکن اسے لوگ میں بلوہ دار
سب سدھی وغیر اسے لوگ میں جو پوری سی زمین رکھتے ہیں وہ اسے خودکسب
میں کرتے بلکہ دوسروں کو دنا ہے میں سب سدھی میں جنہوں میں روہہ پاہانہ
محو رہی ہے وہ موڑی وٹا رہے ہیں وہ اسی میں مٹتے رہے ہیں لیکن ابی
میں کبھی حد کسب میں کرتے دو حار میں علیہ انہیں مل جاتا ہے اکا جہ بڑا ہونا
ہے و حار میں کہ خود دار طور رکسب کرتے و اس سے کہتے ہیں کہ
و جتنے نہ بام کر کہہ ہو یہی ایسا آدمی ہے جس کا رزاع بردار و دار ہے نا انک
برا سہری اسکول کا مہر ہوتا ہے اس کے کبھی کسب میں کی اس کی دس انکر میں عوی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کہوں نہ میں ابی میں نہ ناگر حلالوں میں اب کو اب بھاگوں
کے مصب ہونا کا قصہ نا دلا ہوں میرے سامنے ٹب اگ سے ہیں اس لیے نہ
باب نا د گئی وہ کوئی وٹا کھا ہے کہ میں راجاوں کے نام کون حاون میں
مالک ہوں میں ناگر لکڑ حلا جاتا ہوں وہ ٹب نہ کھا ہے اگر و حار
ہے کہ کسب کرتے ہوگا اب نہ پوچھ سکتے کہ کیا اگر تکڑ میں سوڑیں اب انکم ہے
میں کسیرم سالن ذکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لہ گوں نہ انر رہے
والا ہے مدرس دھوی حجام نہ ب لوگ میں کہتی ہونا ہے جسکی چھوٹی دوکان
ہوں ہے جسکے دیہی اصطلاح میں بی دو کام کہتے ہیں انکو دیوار میں ناہ ہیں
ہونا اسکے نام دس انکر میں بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے نام ۵ روپے
میں کہوں نہ میں رزاع کرلوں اب اس سے کہتے ہیں ۔ ہو سا ہوکاری کرنا ہے
ابی میں کسیے واس آسکا ہے میں سمجھا ہوں کہ اس طرح واریٹ کمارٹ ب
(Water tight Compartment) میں ساج کو ہم قسم میں کر سکتے

Shri V B Rayu The wording is not clear. It tanta
mounts to this. Even a man with two family holdings with
out coming under this qualification can resume one family
holding.

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can re-
sume without proving that his main source of income is agri-
culture. If he wants to resume more than that he cannot.

Shri V B Rayu Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon. Member may hold
one hundred. But it is only for the purpose of resumption.
If he has to resume one family holding he need not prove that
his main source of income is agriculture.

Shri V B Rayu So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted. That is true. But which of the classes that are actually benefited by this? It is those classes whom I have mentioned.

شری اے۔ راج رٹلی ان کے لیے معز کو دے۔ ہم مایے ہیں۔

شری بی رام کس راؤ ان کے لیے ہی ہیں () انکو والوں کے لیے نہیں
ہم رہا ہوں اگر ایک عملی ہولڈنگ میں بھی خود کاشت کرنا چاہا ہے اور اس
پروہ میں منع کرنا ہے و

Who are you to stop him

میں لکھ رہی ہوں اسے دوا لہ نکل جانا ہے میں زراعت کرنا چاہا ہوں و

Why do you want? At least to that limit you do not ask him. Do not put him any condition. That is why

شری اے۔ راج رٹلی جس کو دوسرا نہ اسکا ہے وہ وہی اسکا پشہ
ہوگا۔

شری بی۔ رام کس راؤ اسی لیے ایک عملی ہولڈنگ تک لیے کے لیے کون حد
عائد ہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کو حد عائد کرنا چاہتے ہیں۔ جب ٹیسٹ
کے پاس سے لیے وہ جھوٹے ہیں و کوئی وجہ نہیں تھی کہ ٹیسٹ کو ہٹا دیا جائے۔
اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو مایے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ اب کوئی اسٹیمٹ تیار
ہو رہا جس کے بارے میں مجھے شک ہے۔ جسے بھی اسٹیمٹس جس آف لیکوٹیج کے
مابین پس کیے گئے ہیں انکا معنا ایک ہی ہے کہ بھری عملی ہولڈنگ کی ٹیک کو
دو عملی ہولڈنگ کہا جائے۔ حد کا مطلب ریٹرو سپیکٹو انکٹ (Retrospective effect)
دینے اور ہوں سے ۱۹۵۰ء کی تاریخ سے ملنے والے ہے۔ حد کا معنی کچھ
جسٹر (Changes) سے ملتا ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کر لیا ہے۔
اور باقی کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس عاویں کو میں دلا چاہا ہوں کہ اس سس
آپریس ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو اسٹیمٹس لاکر اس حقوں کی
معاہدہ کی ضرورت ہو،

I am open to conviction

اب میں اس طرف سے دشمن کرینگا تا اس وقت تک نہیں دلا سکتے ہیں۔
موجودہ حالت میں جو حدیں پس کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اس سے بڑھ کر
مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک اسٹیمٹ جس کو میں نے قبول کر لیا تھا
اس کو میں نے لکھ کر بھیجا ہے۔ میں تیار دے گا ہوں کہ وہ کس طرح آتا ہے۔

Re number sub section 5 as clause (a) of sub section 5 and add the following clause, viz

“(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک نارکسی ٹسٹ کی حد تک زمینیں ہوجائے کے بعد دوبارہ
اوپر حد تک زمینیں نہیں ہو سکتا۔ ۴۔ کسی ایکٹ کے الفاظ رکھتے گئے ہیں، ہمارا
کلار (۵) اس طرح ہو سکتا ہے۔ موقوفہ سب سکس (۵) نہ ہے۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

اب اس اسٹسٹ کی وجہ سے جو سب سکس میں لے آئی ہو گا وہ سب سکس (۵)
کلار (۵) ہو جائے گا اسکے بعد (۵) کی حساب سے نہ ما اسٹسٹ وہاں آ جاتا
ہے۔ اسکے بعد کلار ۵ کا اسٹسٹ (Sub Section 5 (a)) ہے۔ ۴۔ دونوں
اسٹسٹوں میں لے مول گئے ہیں۔ سب سکس ایک ہے حار تک جو اسٹسٹوں میں لے
ہلائنگ سکس سے صلاح و مسوہ کے بعد پس گئے ہیں میں غرض کرونگا کہ انہیں
مول لیا جائے۔ اس میں مرید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں۔ اگر حالات اس قسم کے
ہوں کہ آئندہ ریفرنسٹو ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور زمین کے بارے میں اسے
سراٹ عائد کرنا مناسب سمجھا جائے و اسے سراٹ کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔
اس کے لیے جب سے گھاس ہے۔

شری ادھور اڈپٹل - اسٹسٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا۔

Mr. Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھور اڈپٹل - اس میں جیسی جیسی آئی گی۔ میں جیسی سمجھا کہ ایک نظر
چوک کی ہے

Mr. Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

میں صبح کی اپنی تقریر میں جس طرح سے امینڈمنٹ لائی تھی کہ جب ہم پریسڈنٹ ٹنڈ
کو ایک پبلک ہولڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے ملے گا تو اس سے اس کی کوئی بات نہیں ہے اس سے ملے گا۔
پبلک ہولڈنگ تھوڑے دنوں میں اس کی لکھنا نہیں لکھا جاتا۔

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding.

म सम्प्रती हूँ कि मेरे कहने का मतलब जानरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गए होंगे। मेरे कहनेका मतलब यितना ही है कि आम वीर पर एक बन्धक हों अग छोड़ते समय बीसद्वार की खुदकी जितनी जमीन हूँ उसका लिखाव नहीं रखना चाहिए। जेफिज जग रशिण होलिडय छोड़ते वकत अपना खुद की जमीन दिखाकर यदि एक फमिली होलिडय जितनी जमीन खुदने पास होती है तो खुद की जमीन बन्धक होलिडय तय करने वकत छोड़ने की जरूरत नहीं है।

Mr. Speaker I shall put to vote the amendments () the amendment moved by Shri B. Ramakrishna Rao and his amendment at the end. I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote.

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951.

The motion was negatived.

Mr. Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G. Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two. This has already been accepted by the member in charge of the Bill. So it need not be put to vote.

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two.

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1).

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(b) After sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Pantur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(b) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

“(2) A. The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B. The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands.”

(d) In line 2 of sub section (9) so renumbered omit the word figure and brackets “(8)” and insert the word “or” between the figures and brackets “(1)” and “(2)”

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets “and (8)” and insert the word “and” between the figures and brackets “(1)” and “(2)”

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words ‘selects’ and ‘the’ insert the words, figures and brackets —

“ Subject to sub sections (1) and (2) of this section ”

(g) For the word ‘three’ wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word “two” and in line 8 for the word ‘is’ substitute

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) “ Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) ”

(b) “ In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure “or (8)”

(c) “ In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) ”

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) Notwithstanding anything contained in this section no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a, d, e, f, g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill. The first one is by Shri K. Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words 'Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year's notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words "the" substitute "two"

(1) In line 6 of the said sub section after the word "personally" add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(c) The proviso to sub section (2) be omitted

(d) Sub section (8) be deleted and in its place the following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be for the resumption of land by the landholder as per sub section (8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment is by Shri K. L. Narasimha Rao. He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records. If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is.

The Question is

صن (۲) دلعہ (۳۳) کے محلے جو رسم (۱) کے درجہ رسم کرنے کی محوری ہے
حسب ذیل صن (۲) قائم کیا جائے۔

صن (۲) صن ایک کے عہدہ داری کے لئے اولدار سے راسی واپس لئے
وہ مالک اراضی کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ جلی مٹی ہولڈنگ تک واپس لئے وہ
انک بسک ہولڈنگ دوسری مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے وہ دو بسک ہولڈنگس
اور دوسری مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے وہ دس بسک ہولڈنگس اولدار کے پاس
اون کے داری اراضی کو ملا کر چھوڑیں

The motion was negative

Mr. Speaker The next amendment to amendment 5 by Shri K. Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a basic holding occur substitute a family holding,

(3) After sub section (8) insert the following sub section (4) namely —

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (8) all those landholders who then held a personal cultivation who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

1 (a) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 the words said Act came be substituted

(b) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(c) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(d) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(e) Delete the first proviso to sub section (2)

(f) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (8) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (8) as sub section (4) and insert the following sub section (8) namely—

(8) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him be comes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 8 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (8) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (a) of sub section (5) and add the following clause namely

(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the pump as specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important. If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill. We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words “together with the land cultivated by him as a protected tenant. I will look into it. I agree with the hon Member in principle. Let the clause as amended be passed now. I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It cannot be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading. I am prepared to consider it and look into how it fits in. I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible. It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment. If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon. Member gives it in the proper form and language after this clause is passed? Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande's amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelfth hour (Laughs). If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote. But the amendment has been moved practically at the twelfth hour. I do not think we can take it now. Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote.

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time withouse in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for -

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

"That, Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare : Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

‘ and the following proviso be added, namely —

‘ Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar ’

Mr. Speaker : Amendment moved

*श्री अकुशराव गणकटाराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर, येरी ओ तरतीम ह् वह अक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ५५ के तहत ओ फोर्मी लॉड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) से अक्सकी टेनन्सी टरमिनेट (terminate) करने के बाव परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के लिय लेता है अक्सके बाव अगर वस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नहीं करता किसी दूसरे को देता चाहता है तो अक्सको पहले तीन महीन की नोटिस (Notice) जो मुसका सा बिका टेनंट (Tenant) या मुसको देने की जरूरत है। यह तरतीम कान का मकसद यही है कि सिर्फ नोटिस (Notice) के बजाय मुस आदमी जिसको रजूम (resume) करता है अक्सकी नोटिस (Notice) तो वह ये ही है लेकिन अक्सके पास जो प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) या वह जुन सराफत पर जमीन करना चाहता है या नहीं यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें जिसलिय कि सिर्फ नोटिस (Notice) देन से जो टेनंट (Tenant) रहते हैं वे अनपढ़ होते हैं बाव वफा टेनन्सी मजूर करन पर मुस पर फोर्मी डिस्चार्ज साकर अक्सको फसावा जा सकता है। जिसलिय वह लेब जिसके अवरटेनन्सी (Tenancy) का टरमिनेशन (Termination) किया गया है अक्सको फिर से फिन शायत पर वह कपाना चाहता है अक्सको तहसीलदार के सामने अक अथॉरिटी (Authority) के सामन रखा जाय तो टेनंट (Tenant) को फसाने के डिमकननाश नहीं रहते। यह अक प्रोसीजरल फन्क्शनीयल (Procedural Convenience) के लिय तरतीम लायी गयी है और मुस अस्मीद है कि मूअर बाक दि बिल जिसको कुबूल करेय।

شری ی رام کشن رائے - آرسل سرے اسکو

“ At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy he has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

کرو صحیح حکم ہیں ہے جس کے نام میں (ی) نہ ہے۔

Provided that such refusal by the proprietor to accept the tenancy shall be recorded before the satisfaction of Tahsildar

ہاں میرے خیال میں یہ الفاظ رکھے ہیں

Subject to that I accept his amendment This Provision should come at the end of clause (b) after the words three months of the receipt thereof —

میرا حال ایسے کہ () Except () کرے میں صاحب ہیں معلوم ہوئی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھا ہوں کہ کلار (ی) سو روپے حکم ہے

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (b)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandira Reddy Shri Syed Akhtar Hussam also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandira Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussam did not move it. He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir. He thought that Shri K Ramachandira Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussam was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir. It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain. Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression.

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(a) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (b) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(b) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Su I do not want to speak on my amendment

* شری اہل اس رٹلی ابھی حواسٹ ہس کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ دارا لند ہولڈر پروٹیکٹڈ ہسٹ سے دائی کاسٹ کے لیے رسی واس لیے ہیں اور کاسٹ کے لیے مل ہو جائے ہیں تو لند ہولڈر پر کیا دہہ دہی ہے کن ہودر دائی کاسٹ کے لیے رکھ سکے ہیں اگر سراسٹ کی خلاف ورزی کریں تو رسی ہولڈار کو واس حاصل کی ہے اگر لند ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر ریسس کا حق ہو اسکو ہونا ہے چاہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہے کیونکہ وہ ایک مرہہ خلاف ورزی کرنا ہے و پھر اسکو حق ہیں رہا چاہے کہ قانونا دو نار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلئے اسٹ ہسٹ میں نہ ضروری کی گئی ہے کہ لند ہولڈر ایک مرہہ مل ہو جائے تو ریسس کا حق ہو رہا ہے اسکو سراسٹ کرنا چاہے میں اسٹ ہسٹ کی نامہ کرنا ہوں

شری اے راج رٹلی سٹر اسکرپر مجھے کچھ زیادہ عرصہ کرنا ہے ابھی انڈل ہووے ایک اسٹ ہسٹ کو مان لیا ہے اس میں انک لفظ کا اہامہ ہوا چاہے اس میں الباط دو طریقے سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer.

بالفاظ اگر آجائے تو اس سے یہ قوی بننا ہوتا ہے کہ جو حرجن خانگی میں ہوگی اس میں وہ اسی وقت جمع ہو جاتی ہیں۔ عہد داروں کے سامنے کر جمعہ ہوئے کے و غلطی جو راویوں رکھا گیا ہے اور دوسرے سرخط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرٹیکل (On failure) کے رکھے جائیں تو بھگ ہوگا

دوسری خبر یہ ہے کہ ہم کے عہد و ترسیں کرنے کے بعد نوبافائیڈ (Bona fide) سمجھ کر وہ مل ہو گا ہے تو پھر و ترسیں کا حق ہونا چاہیے۔ یہ خبر ضروری ہے۔ فرض کیجئے کہ اس نے ایک دفعہ اسکا کیا و مل ہو گا۔ پھر نسب لے و اس دیکر مضبہ حاصل کر لیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ وہ مکرر اس اراضی کے آئے ہیں و ترسیں کا حق حاصل کرے اسکا ہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دوبارہ مضبہ ہیں ملنا چاہیے

شرعی و رام کشن رائے ایک ایڈمٹ کو میں نے بول کیا ہے۔ رسول (Wide Refusal) کے بارے میں اگر ٹکا ایڈمٹ و مل (Wide Refusal) ہا و میں نے وائس میں لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان میں سے اسکو اکسپ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی دشمنی (Difficulty) و ڈیفکٹی کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جائیگا۔ دوسرے ایڈمٹ جو پس کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھا۔ اگر وہ کالونسی (Conditions) بولے ہیں تو اسکو اس دیا ہوگا۔ اسکا رہٹ کون فورفٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ لامسا ہی سلسلہ چلا رہا ہے اسکو مسلم ہیں کرنا

Mr. Speaker: The Question is

(a) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (b) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with 'unless he has obtained from' and ending with the words 'of the receipt thereof'

(b) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr. Speaker Amendment moved

سری کے ونکٹ رام راؤ اسکرس ۴ باب دفعہ ۴۷ میں حوسلس نا فرسٹ
الاسس کے بابے میں ہے اسکے حوار نا علم حوار مر اور ڈالے ولا ہے اور اصلاح
کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ
کمی کے بل میں مرید برورہو ٹھکانا گاہ میں اس برورہو کی ضرورت محسوس کرنا
ہوئی نہ اعلیٰ ٹھکانا گاہ کے مع کے اسے جیسے معاملات میں جو اس قانون سے
پہلے ہوئے ہیں لیکن قانون ان کیلئے مطوری حاصل ہیں ہوئے اسے معاملات کے لئے
انک مدت معین کردینگی ہے کہ انک سال کے اندر فرقی کانکر کے نام درحساب دس
کریے اسکی وہی کروالیں اسطرح مامل مطوری حاصل ہیں کنگی ہے لیکن ان کے لئے
حوار پدنا کا گاہ میں ہے اسکو اور زیاد موثر بنائے کیلئے رسم دس کی ہے اس
بروم کی ضرورت میں ہے کہ نہ صاف ظاہر ہے کہ کمی معاملہ کی مطوری نا مطوری
کا اعتبار کانکر کو دنا گاہ لیکن وہاں نہ وٹس آنا باب (۵) کے حملہ شرائط کی تکمل
کی صورت میں ہی ہوگی اگر حملہ شرائط کی تکمل ہو تو مطوری میں مسکلاب

درہیں ہونگے اس میں سے نہ وہ رسم نہیں کی ہے کہ اس فاب کے سراط کی تکمیل نہ ہی ہو تو معاملاتِ نبی کی وضوح کی جانی چاہیے اور اس میں حاضر ہو کر دانا جانا چاہیے تاہم قانون میں خود نہ وجود ہے کہ کوئی شخص مروجہ کرنا ہے اس کے پاس ایک اکائی ہو لڈنگ رکھا جائے اسے یہ لگ ہی جیسے ایک ایک اکائی ہو لڈنگ دانی اس میں ہے لیکن ان کی حالت ہے حالتِ نبی میں ان ہی اس بر یوس میں مردہ پھند گان ہوں اصلے یہ رسم نہیں کی گئی ہے کہ اس فاب کے سراط کی تکمیل نہ ہی ہو وکسٹم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملہ وقوع پذیر ہو چکے ہیں اور جہاں فیکٹ ٹی والٹ (factum de valet) کی صورت ہے میں اس کو کرنا ہوں کہ ویرا دی دل اس فرد برادر کو قبول کر سکتے

شرعی رام کس راڈ مجھے افسوس ہے کہ میں اس رسم کو قبول کرنے سے قاصر ہوں اس لیے کہ آرسل میرے حق رسم نہیں کی ہے وہ اس سرٹ سے معافی نہیں ہے جو راوبرو کی اسٹریٹ ہے اصل میں راوبرو سلے ہے کہ جو راسٹروس ہوئے ہیں اور حکا ورسم نہیں دینا چاہتا ہے نورس کے بعد وہ کسی اسٹریٹ 58A of Transfer of Property Act (In valid) ہے (part perfon) کے تحت (mance) کے تحت ہیں بلکہ پارٹ و راسٹروس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں پورس آف دی لینڈ ونلی کے حق میں راسٹروس کا گواہ ہو وہی صورتوں میں ایک سال کے اندر ونالڈ فراہم دے کیلئے نہ رکھا گیا ہے (factum de valet) کے تحت ہے اور پھر آرسل میرے نہ رکھا گیا ہے کہ (Provided that) جہاں سب کے لحاظ سے (the Collector)

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہونا (Part performance) کی اساس پر وہ پراسرار سسٹم کے حق میں ہونا کوئی ہونا ہونا ایک ہی تصور کا ہے۔ یعنی آپ ایک ٹیکسٹ بکسری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں۔ میں ہیں سمجھا کہ اسکی ضرورت ہے۔ حواصل مقصد ہے وہ اس فرد پر اور دوسرے نمبر بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ اس طرح رکھ کر اگر سسٹم ہو تو معافی دیں اور اگر دوسرا ہو تو معافی نہ دیں اس سسٹم کے اساس کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھا

شری کے وینکٹ رام راؤ میں ڈسٹرکٹ سیشن کلرک اصغر ہیں کرنا لیکن جو
 ہزاروں سیکٹ کشی کے بل میں رکھا گئے وہ ان سرائے کے باج ہے اگر اسکی تکمیل
 ہو تو کیا صوبہ سس ہوگی اس پر سوچئے

شرعی بی۔ رام کشن راؤ اگر سرط کی مکمل چوبو وہ واندل ہوگا جس حد تک واندل کر کے کشن تراوین رکھا گئے اس حد تک واندل ہوگا اور اگر سرط کی مکمل چوبو ہوگا

شرعی کے ویکٹ رام راؤ اسے اسباب ہوئے ہیں کہ سب سے پہلے کے نام اکائی ہولڈنگ کی اراضی بھی ہیں کھیر کر کے وہ حساب ان حروں کی حاجت کی حاجت و اکائی ہولڈنگ نہ رہے کی صورت میں سجدگان سدا ہوئی میرا نہ مقصد ہے ڈسکریٹری الفاظ صحیح کر سکتے ہیں

شرعی بی رام کشن راؤ۔ الفاظ صحیح کر کے کا مسئلہ ہے۔ اس کے وہ جو بھی سرط قانون کے حصہ نہ کہتے جاتے ہیں ان کی پاسدی لائی ہے

شرعی کے ویکٹ رام راؤ لیکن نہ سابع معاملات کے بارے میں ہے

شرعی بی رام کشن راؤ نہیں لیکن حوردر راوینو رکھا گئے اس سے و کوئی خاص فائدہ حاصل ہوئے والا ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے حور بھی راسخس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے واندل کر کے جاتے ہیں اس سے واندل ہوئے والا ہے تراوین کا مقصد وہی ہے حور برسل سیر سمجھ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

() In line 8 of para (a) Omit the words "or is alienating the whole of the land in his possession"

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word "agriculturist" where it occurs for the first time omit the following words namely—

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 8 of clause (b) omit the portion beginning with "after excluding therefrom" and ending with the words "can be so held under this clause in the proviso"

Mr. Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دشمکھ سپراسپیکر میں نے اپنی نرم اس حال سے ہاوس کے سامنے لائی ہے کہ کلار ۳ سائڈ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۸۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی نہ جو حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینیں سبیل عری ہیں ان میں سبیل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص اسن (Intention) ہونا ہے اس سے پہلے یہی لگانہ ری کے سلسلے میں حکومت کی نہ کوئس رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت جمالیٹ یا فرس یا بھولے ہیں کی وجہ سے زمین فروخت کر دیا کرتے ہیں ورنہ آسانی سے ماہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں میں سے بچانا چاہیے حاجت اس سبیلے میں قانون اسمداد افعال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوئس کبھی اور جو واقعی زرعب نہ ہیں انہیں ای زمین فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوئس کبھی اسکی وجہ نہ یہی کہ زرعب پسہ لوگ بہ بری تعداد میں اپنی زمین غیر زرعب پسہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کر رہے ہیں اس طرح ماہوکار نہ زرعب پسہ طبقہ سے اراضیاں کھسک رہا تھا حاجت مادھو راو کبھی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہر وجہ سے یہی اسکی حاجت توجہ دلائی کہ ہمیں اسے سرباط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمین فروخت نہ کرتے ہاں ہی ان سفارشات میں نہ وجہ ہاں کبھی بھی کہ کسان

سراپ یوسی س نا ریم و رواج نا انکے بھون کی سادی وعمرہ کے موقع ر بلاکسی جھک کے ا جی پوری وساب سمل کرے ہی جس سے ملک کی رزمی پشاورا سار ہوئی ہے اس سے انک طرف نو و لوگ ا جی وساب سے ہانہ دھو سھے ہی اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہارے ملک کی لسد نالسی رکالی اور پڑا ہے ان هر دو رنورس میں اس جانب بری سد و سد کے ساتھ بوجہ دلائی گئی ہے میں سمل کے طور پر اورنگ آباد کی سال رکھا ہوں وہاں رزاعب سد لوگوں کی رسی ناں اگر کلخرسی کے ہانیوں میں سمل ہوچکی ہے میں سمجھا ہوں کہ ہارے ساتھ فانیوں کی حود دسمہ ۳۸ ہنوں کی گئی بھی اس میں حد وسرکس عاندکے گئے بھی ہم نے اوس فانیوں میں بھی اس نا کو سمل کما ہے اور حسا کہ اس فانیوں میں بھی رکھا گاہے کہ کم ارکم انک سیک ہولڈنگ کی حد تک هر لگادار نا مالک رسی کے پاس رسی رھا چاہے اگر وہ سملی کی حوا عس ظاھر کرنا ہے نا ارادہ بھی ہے نو اسکر سر نہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession.

اسکا رجحان ہے کہ وہ سسل کرے تو وہ سرور ہونا چاہے کہ سسل ہولڈنگ کی حد تک
 ویس سسل نہ کرے ہائے پہلے بھی نہ بھاگے ۔ اگر کے اندر ویس ہو تو وہ کسی
 صورت میں بھی سسل نہیں کر سکتے تھے لیکن اب اسکو گھبرا کر ہم ایک ہسک
 ہولڈنگ کی حد تک کم کر دے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاسکار کو سسل ہولڈنگ
 سسل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہے آج کے حالات کے لحاظ سے اس نرم کو بہت ہی
 مناسب سمجھا گیا ہے اسلئے اب اسکو سسل کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House is assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

شرعی کے ویبکٹ رام راؤ مسر اسکرپس میرے اسٹیمٹ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۸۸ جو اصل دفعہ ۷۷ سے نہ الفاظ نکالنے میں اصل دفعہ میں نہ جو ہے گوکہ ایک عہدہ نہ عائد کئی ہے کہ کوئی شخص اس ارادی کو خریدنا چاہے اور اس میں فیملی ہولڈنگس اسکے ہیں چاہے وہ پرسنل کلسوس میں ہوں ۱ جون نو و برید ارادی ہیں خریدنا لیکن وہ اس فیملی ہولڈنگس کے نکلنے کے لیے ارادی خریدنا چاہے ہے ۔ جان جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا سجدہ نہ ہوگا کہ اس سے بعض اسے لوگوں کے لیے نہیں جو فیملی ہولڈنگ سے راند میں خریدنا چاہے ہیں انکے لیے بھی گھانسی اراہم جو چاہیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں حواہر لٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سبک دہر والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کے لیے یہ نرم پس کی

گئی ہے۔ یہاں ہم انک اصول کو ان لیے ہیں کہ ہر عملی ہولڈنگس تک رہیں ہونا چاہے تو پھر وہاں ہر عملی ہولڈنگس کے رائٹر ہر حریف کے لیے ہر موقع کو ہر براہم 15 کارہائے۔ ذاتی طسب ڈلے حریف کے کا حو حق ہے وہ صرف اسی صورت میں اراہی حریفی جانی ہے۔ لیکن مول کے نام ہر حو اکسپلنڈس ہے اور حو لوٹ کھسوٹ ہے اسکو جاری رکھے ڈالے ہر ایک گھاٹس براہم کھارہی ہے۔

انکے علاوہ مرتبہ انویسٹمنٹ سس ٹریٹ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی میں ایڈویسٹمنٹ (Means of Investment) جو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم کرنے کا ذریعہ ہو۔ ہمارے جو پہلے زرعی حالات میں انکے لحاظ سے لیکوا انکرج کر کے کی کوئی وجوہات ہیں ہیں۔ انکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اشارہ حاصل ہے کہ ٹوٹی حصہ میں قبلی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے جو حکومت اسکی اجازت دے سکتی ہے۔ ایسی ہی ٹوٹی گھاس رکھنے کی فائدہ میں میں ہیں ہوں کیونکہ یہ اصول کے خلاف ہے۔ انکے ساتھ ساتھ ہولڈنگ کانسٹریسز جو رہا ہے انکو بھی یہ حر اگرٹیوٹ (Agriult) کرنکی۔ اس وجہ سے میرے انویسٹمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ انیسے مواقع فراہم نہ لے جائیں اور میں قبلی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اس کا ایک اجازت ہے۔ اس میں مرید گھاس جو۔

* श्री श्री श्री देशपांडे—निस्तर स्पीकर सर, श्री बी.डी. देशमुख जी तरफ से श्री हरनीम रानी राणी हैं जो नोबेल प्रमूखर आफ दि बिज महो नही वे बिज निम्मे में सोच रहा था, रोनिमद में में बिज पर बोसना चाहता ह ।

ओरिजिनल अक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (अ) में कहा गया है कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alien or transferee as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist. "

मह जो दरमीम आभी है जिसमे से

"Or intends to give up the profession of an agriculturist."

यह निम्नलिखित वेदा आदिषु । यह प्रोवीजो अंता रहेगा कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

कनर अग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है। यहाँ सबालपैया होता है कि अगर वह अग्रीकल्चरिस्ट भा पधा लोबना चाहता है तो खुसको अपनी जमीन बेचने की बिनामत देनी चाहिये या नहीं। जिस लष्मीममें कहा गया है कि असी बिजाजल नहीं देनी चाहिये। जिसकी वजह यह है कि साहकार, या जो जमीन खीप लेना चाहते हैं अतसे

लिये मुयकिन है कि ये यह जाहिर करना के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धधा छोड़ देना चाहता हूँ मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और जिसलिये मैं उसको बेचना चाहता हूँ ऐसा कहूँ के लिये किसी छोट जमीन मालिक को तयार कर सकते हूँ। असी हालत में, अगर जवकनी भुसको कर्ना करेना देना है तो भुसकी जमीन भिम तरह से साहूकारों के जग्गि हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अलेकाल जरअी आराजी में यह था कि जिस तरह से जमीन बेचने की बिजाअत भुसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम भुसके पास पचास अकड़ जमीन रहनी चाहिये। यह कानून अब नहीं है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डर्फीनिशन भुस बचत की यह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नावअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धधा छोड़ना चाहता है तो बिजाअत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बेच सके। हमारा यह कहना है कि अगर कोई चाहता है कि मैं यह धधान करूँ और साल-बो-साल तक वह धधा नहीं करता है तो भुस हालत में वह अपने आप नाम अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। भुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

“Intends to leave the profession”

जिसमें यह डर है कि साहूकार जिस तरह से फासतकार से जमीन बिकवा सकता है। लिहाजा यह जो तरमीन दी गयी है कि

“Or intends to give up the profession of agriculturist”

यह जिसमें नहीं होना चाहिये। जिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीन है वह सिलेक्ट कमेटी के विल के कलाज २० (अ) में है कि

“Or is alienating the whole of the land in his possession”

यह भी भूसी मकसद के तहत दी गयी है।

“Or is alienating the land in his possession”

ये अफाज नहीं होने चाहिये। जैसे बज्जहात से जिनको मैंने अभी पेछ किया पूरी जमीन फासतकार से निकल जायगी और वह सुपरवाइजरी लैंड लाउज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बड़े बिमकानात है। और अगर जो भूज फास करनेवाले हैं जूनसे वह जमीन गयी जायगी चाहिये तो जिस जूमले को वह से निकालना चाहिये। अगर सबबब किसी को फासतकारीका पेधा छोड़ देना है तो भुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें एक दो साल वह धधा छोड़ देगा तो भुद मज्दूदान-अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और भुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो भुसके लिये जेताराज नहीं हो सकता। जिसलिये जो अफाज कहा है भुसका निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीन रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमन वान लिवा था कि एक सेलिक होलिव्य रखने की बिजाअत होनी चाहिये और बाद में हमन यह भी कहा कि छोट छोट फासतकार जो खासकर मराठवाड और देवतवाडी जेरियाज (Ryotwari areas) में हैं जूनसे जिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के बिमकानात है। जूनकी बिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर वहा पर जूलेभाम जो अग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है यह नहीं दिया जाना चाहिये।

بوتنا छोट देन से दूसपर कोजी मूसीवत आनेवाली नहीं है। अगर वह दो तीन साल अपना बधा छोट दे तो खुदबखुद गान बंधीफ्लचरिस्ट हो जायेगा। लेकिन येक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये इस तरह से नहीं रखेंगे तो दूसरी जमीन बेची जायगी।

श्री بی۔ و ام کشی راؤ۔ ہوسکا ہے۔ ہسک ہولڈنگ کا ذکر کچھ ہے۔ ہسک ہولڈنگ کی سرط ہم جان لگا رہے ہیں۔ فرض کرنا چاہئے کہ فرضہ زیادہ ہوگا ہے۔ جس سےکر فرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ لڑکی کی سادی ہے۔ دو میں ہزار کی رقم کے معرکوں سادی میں کرنا۔ ناکسی اور۔ ر کے حسلہ میں رقم کی ضرورت ہے۔ آخر اسی صحیح صورتوں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا پڑے گا۔ لیکن اب جو مواد لگانا چاہیے ہیں اس سے دو چار ہندہ چاہئے ہیں۔ سیاح کا نظام ایسے میں چلے گا۔ پرانے زمانے میں جو قانون بھیہے اوں میں اگر ہیکلچرسٹ کلاس (Non agri (Agriculturist class) الگ تھا اور ناں اگر ہیکلچرسٹ کلاس (Caste system) (culturist class) الگ تھا۔ انہوں نے اوسیں کاسٹ سیم (Caste system) رکھا تھا۔ نوٹیفکس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگر ہیکلچرسٹ کی معرف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اس میں داخل ہے۔ ہم اس حر کو ہٹا کر ملا کسی کسمارٹ (Compartment) اور ریمٹنس (Re gimentation) کے فیشن کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جاسکا ہے کرینگے۔ لیکن اگر کوئی شخص نا طمعہ انسا ہے جو خود اپنا فائدہ میں سمجھتا اور اپنی ریں نجدنا چاہا ہے تو ہم اوسکو کسے روک سکتے ہیں؟ دو سال تک ریں حالی ہوئے سے براوسکا کام میں چلے گا۔ اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی۔ نیچے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی۔ عرض ان تمام حروں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا ضروری ہے۔ ایکٹ کی اسرٹ (Spnit) دے دے کہ اگر کوئی اگر ہیکلچرسٹ نیچے پر مصرے تو کم از کم اوسکے لئے دے دے کہ چاہئے کہ اگر اوسکے اس دو چک ہولڈنگ ہے تو ایک ہسک ہولڈنگ وہ نیچے اور ایک چاکر رکھے تاکہ وہ آمدل اسکے لیے آدوہ ن سکے۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

جی ہاں جی دیشا بھے --میں اس کے خلاف نہیں بول رہا ہوں۔ میرا کہنا ہے کہ

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

جیساکو تھیلٹ کرتا چاہیے۔ اور اس کے باوجود

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

جیساکے لیے بہتران نہیں کر رہا ہے کہیں

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

جیساکے لیے یہ کہہ رہا ہے۔

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)

In the proviso to clause (a) after the word 'agriculturalist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (b) of the clause add the following paragraph

(c) In line 8 of Clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*جی بکھارنہ پورے — سٹیٹس سر یہ جی سب سے زیادہ ۱۷۷۷ سے زیادہ کا مجموعہ
میں (Meaning) کوئی کارڈ (Carry out) نہیں ہو رہا ہے۔ یہ سب سے زیادہ
بمقام سے کیا جاتا ہے۔ یہ سب سے زیادہ (Meaning) کوئی کارڈ سے نہیں ملتا ہے۔
۱۷۷۷ کو کارڈ سے یہ سب سے زیادہ نہیں ملتا ہے۔ یہی یہ سب سے زیادہ
بمقام ہے۔ یہی سٹیٹس سر سے زیادہ ملتا ہے۔

شرعی ہے آمد رائے مسٹر اسکرپس کلار ۳ کا جو براہرو ملک کسی
رکھا ہے اس کے بعد ہمارا گاہ کہ اگر مسئلہ اگر مسئلہ سے جو اور سے حاصل کرے
کے بعد رزاعی کارڈ سے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
اور کوئی اور ایسی ہمارے رزاعی کارڈ سے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
(Inclusive) دہا ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
(Management) ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
(Reasonable Price) ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
(Restriction) ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

In line 7 of the proviso omit the following words figures
and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو براہرو رکھا ہے وہ نہ ہے براہرو کے اجرو میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore
the land to the alienor or transferor subject to sub section
(2) of Section 48

اس کا حوالہ دینے کی اسلئے ضروری ہے اور براہرو حوالہ (Add) کا گاہ ہے وہ نہ ہے کہ
اگر مسئلہ سے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
کس طرح واپس لے سکا ہے اگر نہ براہرو نہ رکھا جائے تو غلط مانع نکلیے کا امکان
ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گئی (Mortgagee) کا حصہ نہ ملے گا براہرو
(Proviso) لکھا گیا ہے۔ حصہ نہ ہوگا ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

سمجھ سکا اس قسم کا پروپوزلانا بھک میں ہوگا مارٹ گچی (Mortgagee) کی بورس میں دھانسی چلے قانون میں مارٹ گچی کی بورس دینے کے بارے میں میں رکھا ہے اسکو نکالنے سے فائدہ میں ہے

دوسرا امینٹ سری جسے میں نے اوکا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مسئلہ الہ میں حاصل کر کے کے بورس میں ہو نو گورنٹ اکوائیر (Acquire) کر کے اور (۵۲) جی کے عہد گورنٹ عمل کر کے (۵۳) جی کے عہد عمل کر کے کا نو گورنٹ کو احسا ہے جی کر (جی) کے عہد میں نو (ای) کے عہد گورنٹ لے سکی ہے مگر صرف واس لے سے انکار کر کے نو گورنٹ کنا کر سکی ہے اس عرصہ کے میں کہہ سکتا کہ نہ امینٹ بالکل لے موع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کر سکتا

سری جسے آئندہ رائڈ پھر مسئلہ الہ کو رقم کر کے ملے گی ؟

سری بی رام کشن رائڈ و میں لے سکا ہے

بھی یہی ہی دیکھا —بیسیم پارٹ (Point) دیکھا ہے ہاں گھنٹہ (Government) سرپلس (Surplus) زمین لینا چاہتی ہے اور دیکھنا کائنات کے طریقہ سے سرپلس (Surplus) زمین لے رہی ہے ۔ دوسری طرف سے زمین میٹھی ہے تو یہی نہیں لے جاتی ہے ؟ یہ بھی دیکھا کہ ۷۳ کے تحت نہیں دیکھا ہے تو پھر اسے ۷۴ ایک کے تحت دیکھا جاتا ہے ۔ گھنٹہ کو دیکھنا چاہیے (Land) زمین کے زمیندار ہے تو پھر یہی نہیں لیا جاتا ہے ؟ گھنٹہ اسے یہی نہیں لیتی ہے ؟

شری بی رام کشن رائڈ نے لے کی کوئی وجہ نہیں ہے لے سکے ہیں میں کہاں مل سکی ہے کسی ج سکی ہے نہ دیکھا دیکھا رہا کہ (۵۳) جی کے عہد گورنٹ عمل کر کے وہ نو گورنٹ کر سکی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 83

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there. Sir, As it is already in the list he has told me that he is not going to move it.

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move.

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے ویکٹر رام راؤ اس سے ملے کسی حوکا ہے مجھے کہہ کیا ہے

Mr Speaker Does the hon. Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir. I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 83 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 83 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch. Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr. Speaker Amendment moved

Shri B. Ramakrishna Rao I beg to move

(a) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 59 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - हुबल्लुल विमल १ बका ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको बलाज के जरिये उबदीन किया जा रहा हु उसमें (१) पहले प्राविहो निगारा जाय ।

(२) दूसरे प्राविहो श्री पाचवी लाइन में लफ्त साबवार के बजाय लफ्त तीन (३) रखा जाय ।

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - विमल (२) बका ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको बलाज के जरिये उबदीन किया जा रहा है उसमें लाइन (६) में बलफाज तीन गुना के बजाय लफ्त अंक रखा जाय ।

(२) पहले प्राविहो के लाइन (४) में बलफाज तीन गुना के बजाय लफ्त अंक रखा जाय ।

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'from' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

three times of the family holding in the local area concerned

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word 'figure' and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land'

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(2) In line 2 between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under'

(13) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(i) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 8 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(k) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word may substitute the word shall

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Manthani) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 88 or 44 in that particular village

Mr. Speaker Amendment moved

Shri V. D. Deshpande Sir, I beg to move

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'maximum' in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the full of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation—Where the lands of the landholders are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsus (Suryapet Reserved) Sir, I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation' substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir, I beg to move

In section 59 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'co operative' in line 4 and ending with the word 'village' in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land, land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village, land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao: Sir, I beg to move

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagul lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri M. Kondal Reddy: Sir, I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(a) Landless cultivators

(b) Holders of lands less than a basic holding

(c) Holders of land less than a family holding

Mr. Speaker: Amendment moved

P II 11

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

‘After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ‘unless’ in line 10 and ending with the word ‘management’ in line 16 in the Explanation substitute the following

‘Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri K. Anantha Rama Rao : I beg to move

(a) ‘In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word ‘may’ substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

(b) ‘At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

‘The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed’

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principles involved in each is different. If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion.

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately.

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, e.g. taking over the lands for Government management, acquiring of the land, compensation, Government Bonds etc. and each of the sub clause is different. So, what I suggest is that each sub Clause (i.e. each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately. I have no objection however to putting to vote the clause as a whole.

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think. (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted.

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field.

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Raja. manu Devi has been left over. Does she want to move the amendment?

श्रीमती जे. जेय. राजमणीदेवी —मैं जिस ठरकीय को देख नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today. They want time to study the clause and some of the amendments. There is only 25 minutes more left for the scheduled adjournment of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time. At the most one member can speak. I therefore suggest that the House may adjourn now.

Shri B. Ramakrishna Rao : I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p.m.

Mr. Speaker : I thought of doing so if there was no recess.

Shri V. D. Deshpande : I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members.

Shri K. Venkata Rama Rao : Mr. Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow.

Mr. Speaker : Let us complete this Bill as early as possible.

Shri V. D. Deshpande : We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao : I request the hon. Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible. I do not think we should prolong it.

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954.
